وظائف القرآن

رحمت اللہ بک ایجنسی
کاغذی بازار کھارادر
کراچی ۷۴۰۰۰

فون: 2431577

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

امام حضرت علی علیہ السلام

امام حضرت حسن علیہ السلام

امام حضرت حسین علیہ السلام

امام حضرت زین العابدین علیہ السلام

امام حضرت محمد باقر علیہ السلام

امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام

امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام

امام حضرت علی رضا علیہ السلام

امام حضرت محمد تقی علیہ السلام

امام حضرت علی نقی علیہ السلام

امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام

امام زمانہ حضرت مہدی عجل اللہ فرجہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

امام حضرت علی علیہ السلام

امام حضرت حسن علیہ السلام

امام حضرت حسین علیہ السلام

امام حضرت زین العابدین علیہ السلام

امام حضرت محمد باقر علیہ السلام

امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام

امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام

امام حضرت علی رضا علیہ السلام

امام حضرت محمد تقی علیہ السلام

امام حضرت علی نقی علیہ السلام

امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام

امام زمانہ حضرت مہدی عجل اللہ فرجہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وظائف القرآن
ناشر
رحمت اللہ بک ایجنسی
بالمقابل بڑا امام باڑہ ، کھارادر ، کراچی ۷۴۰۰۰
فون ۲۴۳۱۵۷۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نامِ کتاب: وظائف القرآن
ترتیب: انصار حسین واسطی
نظرِ ثانی: مولانا سید رضی جعفر النقوی مجتہد
پیشکش: اکبر ابنِ حسن
کتابت: رشید رستم قلم
طباعت: پرائما پرنٹرز کراچی

دُعا

اے خدائے بزرگ و برتر اور تمام جہانوں کے پروردگار:
ہم اپنی خامیوں کا اظہار کرتے ہوئے، اعتراف کرتے ہیں کہ ہم گناہ گار و سیاہ کار ہیں۔ کوتاہیاں اور بُرائیاں ہمارا اثاثہ ہیں ــ یقیناً ہم نافرمان ہیں اور فقط نام کے مُسلمان ہیں ــ ہم نیکیوں سے تہی دست اور نحیف و ناتواں ہیں مگر ہم تیرے رحم و کرم سے نااُمید نہیں ہیں ــ ہم تیرے جود و عطا سے مایوس نہیں ہیں ــ گو ہم تجھ سے غافل ہیں، مگر تو ہر دم نگہبان و مہربان ہے ــ ہم بہت کمزور ہیں مگر تو انتہائی قوی ہے ــ ہم ذلیل ہیں تو جلیل ہے ــ ہم ادنیٰ ہیں تو اعلیٰ ہے ــ ہم حقیر ہیں تو عزیز ہے ــ ہم خطاکار ہیں، تو غفور و رحیم ہے۔

پس! اے ربِّ جلیل و کبیر و عظیم، عزّت و کرامت کے مالک! ہم پر رحم فرما ــ ہماری دُعاؤں کو قبول فرما ــ ہمیں عزّت و وقار سے نواز ــ ہماری لغزشوں سے درگذر فرما ــ ہمیں دُنیا و آخرت میں مغفرت و عظمت عطا کر ــ ہمیں حق و صداقت پر باقی رکھ ــ اپنا مطیع و فرماں بردار بنا ــ اسلام کے لئے ایثار و فداکاری کا جذبہ عطا فرما ــ اور حقیقی علم و عرفان سے سرفراز فرما۔

بحقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام

بنام

جنابِ ولی العصر عجّل اللہ فرجہٗ

ہم انتہائی عجز و انکساری اور بیکسی و بےبسی کے ساتھ آپ کے حضور حاضر ہیں۔ آپ اپنے محترم و مکرّم اجداد علیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے طفیل ہیں ہماری مشکلات کو حل فرمایئے۔ ہماری مصیبتوں کو دُور کیجئے۔ ہر الجھن میں ہماری اعانت و مدد فرمایئے، اور ہر منزل پر ہمیں آپ کی اعانت درکار ہے۔ کیونکہ آپ ہی فریاد رس ہیں۔ آپ ہی زمانے کے امام ہیں۔ آپ ہی اِس زمین پر اللہ کی حُجّت نوعِ بشر کے رہنما، پیشوا اور ہم سب کے مولا اور آقا ہیں۔

ہم خداوندِ کریم و رحیم کی بارگاہ میں آپ کے وسیلے سے عرض پرداز و دُعاگو ہیں :

یا اللہ ❁ عالمِ اسلام کو متّحد، مضبُوط و توانا کر۔

❁ دینِ حق کو سر بلندی اور فتح و کامرانی عطا فرما۔

❁ پاکستان بلکہ تمام عالمِ اسلام میں اسلامی نظام کی کوششوں کو حقیقی کامیابی سے ہم کنار کر —— اور

❁ قرآنی تعلیمات، سنّتِ محمّدیہؐ اور ولایتِ علویہؑ کو قائم و دائم رکھ۔

نیز ❁ ہماری اِس ادنیٰ کاوش کو شرفِ قبولیت سے نواز ؛

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ اَعْدَآئَھُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

ترتیب و ترکیب

ہم یہاں زیرِ نظر کتاب میں شامل حصصِ قرآن کے خواص و فوائد نقل کر رہے ہیں اور ساتھ ہی عنوانات و صفحات بھی درج کر رہے ہیں :-

٢۔ سورۂ یٰسٓ ٣٦

١٨ خیرالبشر رحمتِ عالم جناب رسولِ خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نے فرمایا کہ جو مومن خداوندِ کریم کی خوشنودی ورضا کا طالب ہو، اس کو چاہیئے کہ سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے۔ بیماریوں سے نجات شفاءِ کامل اور گناہوں کی بخشش کے لئے یٰسٓ زُود اثر ہے۔ اور حصولِ دنیا وآخرت کے لئے بھی خوب ہے کیونکہ اس سُورۂ مبارکہ کی تلاوت کرنے والے سے دُنیا وآخرت کی تمام بلیّات دفع کر دی جاتی ہیں، اور مُردوں کو عذاب سے نجات مِل جاتی ہے۔ اس سُورہ کی تلاوت کرنیوالا ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے اور لکھ کر قریب رکھنے سے خیر وبرکت حاصِل ہوتی ہے۔ اس سُورۂ مبارکہ کی تلاوت کا خاص وقت نمازِ صبح کے بعد ہے۔

٣۔ سورۂ فتح (٤٨)

٤٢ جناب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سورۂ فتح کی تلاوت کا ثواب

مجاہدینِ فتح مکّہ کی برابر بتایا ہے۔ نیز فرمایا کہ تم اپنی آل اور اپنے مال کی حفاظت چاہتے ہو تو سورۂ فتح کے ذریعہ حفاظت کرو۔ سورۂ فتح جس کے پاس موجود ہو وہ جابر وظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر سورۂ فتح کو زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھوکر عورت کو پلائیں تو انشاء اللہ دُودھ میں اضافہ ہو۔

٤۔ سورۂ رحمٰن (٥٥)

٦٠ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۂ

رحمٰن کا ورد کرے گا اللہ اس کی کمزوری ومجبُوری کو دُور کرے گا

اس کو قوی وتوانا بنائے گا۔ اس سورہ کی تلاوت خیر وبرکت اور تقویتِ قلب کے لئے مؤثر ہے۔ اگر اِس سورہ کو دھوکر پانی پیئے تو تلی کے عارضہ سے نجات پائے۔ اور اس کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈالے تو امراضِ قلب اور آشوبِ چشم سے محفوظ رہے گا۔

٥۔ سورۂ واقعہ (٥٦)

٧٢ جناب رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ روزانہ رات

میں سورۂ واقعہ کی تلاوت کرتا رہے وہ ہرگز کسی کا محتاج نہ رہیگا۔ خداوندِ کریم غیب سے اس کی امداد فرمائے گا۔ اس کے پاس دولت کی فراوانی رہے گی، اور نامۂ اعمال اس کا نیکیوں سے پُر ہوگا۔ اگر اِس سورۂ مبارکہ کو اکتالیس (٤١) مرتبہ پڑھے تو قرضوں سے نجات ملے اور خوشحال رہے۔

٦۔ سورۂ جُمعہ ٦٢

٨٦ روزانہ دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ اس سورۂ مُبارکہ کا

ورد کر لیا جائے تو روزی کے دروازے وہاں سے کھلتے ہیں کہ جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ ایمان مستحکم ہوتا ہے۔ امراض کے لئے مفید ہے اور اس کے مسلسل وِرد سے غیبی امداد حاصل ہوتی ہے — بشرطیکہ خضوع وخشوع موجود ہو۔

٧۔ سورۂ ملک (٦٧)

٩٢ سورۂ ملک کا ورد کرنیوالا دنیا میں کبھی محتاج نہ رہے گا، اور قبر وآخرت

کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ اس سورہ کو گناہوں سے نجات کا سُورہ کہا گیا ہے۔ اِس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کا بہترین وقت نمازِ

عشاء کے بعد ہے۔

۸۔ سُورۂ مُزّمّل (۷۳) ۱۰۳

اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کا اجر و ثواب بے انتہا ہے۔ جناب رسُولِ کریمؐ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۂ مُزّمّل کی تلاوت کریگا اس سے دنیا کی عُسرت و تنگی دُور رہے گی حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سُورہ کی تلاوت کرتا رہیگا وہ دنیا میں اچھی زندگی بسر کریگا، اور آخرت میں رحمتِ خداوندی کا مستحق قرار پائے گا۔ جو شخص اس سُورہ کی تلاوت رات کو سونے سے قبل رجُوعِ قلب اور خلوصِ نیّت سے کریگا۔ انشاء اللہ خواب میں حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔

۹۔ سُورۂ مدّثّر (۷۴) ۱۱۰

اِس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرنیوالا موجبِ عظمت و احترام ہوگا، روحانی قوّت میں اضافہ ہوگا۔ نیز طبیعت میں پاکیزگی و طہارت آئے گی۔ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہے گا، اور قبر کی سختیوں سے نجات پائے گا۔

۱۰۔ سُورۂ دھر (۷۶) ۱۱۸

حضرت رسُولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۂ دھر کا وِرد کرتا رہے گا وہ دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران رہے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ یہ سورۂ مبارکہ ہر پنجشنبہ کو نمازِ صبح کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھنی چاہیئے۔

۱۱۔ سُورۂ نباء (۷۸) ۱۲۷

اِس سُورہ کو سورۂ عمّ بھی کہتے ہیں، کیونکہ اس کا آغاز اِس طرح ہوتا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۝ قرآن کی دیگر سُورتوں کی طرح اِس سُورۂ مبارکہ کے فضائل بھی بے اِنتہا ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں کہ جو شخص اِس سورہ کو پڑھتا رہیگا وہ انشاء اللہ تعالیٰ مکّہ و مدینہ کی زیارت سے فیضیاب ہوگا، اور روزِ قیامت ٹھنڈے و شیریں پانی سے سیراب ہوگا۔ نیز دنیا و آخرت میں غنی رہے گا۔

۱۲۔ سُورۂ اعلیٰ (۸۷) ۱۳۳

سورۂ اعلیٰ پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے اور اِس سُورۂ مبارکہ کا وِرد کرنیوالے پر جنّت واجب ہوجاتی ہے۔

۱۳۔ سُورۂ فجر (۸۹) ۱۳۶

سُورۂ مبارکہ فجر کی تلاوت کرنیوالے کا مستقبل روشن ہوجاتا ہے اور اسے ہر قسم کے مصائب سے نجات مل جاتی ہے۔

۱۴۔ سُورۂ والشّمس (۹۱) ۱۴۱

سورۂ مبارکہ والشّمس کے پڑھنے کا ثواب اِس قدر ہے کہ جتنا بے شمار مال خیرات کرنے کا۔ گویا یہ غریبوں کیلئے ایک بیش بہا خزانہ ہے۔

۱۵۔ سُورۂ والّیل (۹۲) ۱۴۳

سُورہ مبارکہ والّیل کا ورد کرنیوالے پر تجلّی و عرفان کے پردے کھل جاتے ہیں۔ چھُپے ہوئے دفینے ظاہر ہوجاتے ہیں اور امدادِ غیبی اس کے شاملِ حال ہوجاتی ہے۔

۱۶۔ سُورۂ والضّحیٰ (۹۳) ۱۴۶

اگر کوئی تنہائی وحشت اور افلاس محسوس کرے تو اسے چاہیئے کہ

وہ سورۂ ضحیٰ اور سورۂ الم نشرح کو نمازِ پنجگانہ کے بعد پڑھا کرے۔ انشاء اللہ المتعال ربّ العزّت کے دربار سے فتح و سکون نصیب ہوں گے۔

۱۷۔ سورۂ المنشرح (۹۴) اس سورہ مبارکہ کے فضائل بھی وہی ہیں جو سورۂ ضحیٰ کے۔ ۱۴۷
اور اِن دونوں سورتوں کو ہمیشہ ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ یعنی جب بھی سورہ ضحیٰ کی تلاوت کرے تو فوراً سورۂ الم نشرح بھی پڑھے اور اِن دونوں سورتوں کا ورد کرنیوالا کبھی بے یار و مددگار نہیں رہتا رحمتِ خداوندی ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتی ہے۔

۱۸۔ سورۂ قدر (۹۷) یہ سورۂ مبارکہ حصولِ مقاصد کے لئے انتہائی موثر و مفید ہے۔ اور اس کی تلاوت کرنیوالے کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز اِس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کا اجر و ثواب بے انتہا ہے۔ اگر کوئی اپنے رزق میں وسعت و فراوانی چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس سورہ کا وِرد روزانہ سو ۱۰۰ مرتبہ کرے۔ مال کو چوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے سورۂ قدر کا دم کرے اور لکھ کر مال میں رکھے۔ نیز مسافر یا قیدی اس کا ورد کرتا ہے تو منزل یا رہائی پائے۔ ۱۴۹

۱۹۔ سورۂ زلزال (۹۹) اگر کوئی شخص بیماری یا مال کے سلسلے میں ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو سورۂ مبارکہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ کا ورد اپنے وظیفے میں رکھے۔ انشاء اللہ العزیز اسے غیب سے دولت و شفا حاصل ہوگی۔ ۱۵۰

۲۰۔ سورۂ عادیات (۱۰۰) اس سورۂ مبارکہ کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اس سورہ کی تلاوت فتح و کامرانی کی ضمانت ہے۔ ۱۵۲

۲۱۔ سورۂ تکاثر سورۂ مبارکہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کا وِرد حصولِ علم اور سکون قلب کے لئے خوب و بہتر ہے۔ ۱۵۳

۲۲۔ سورۂ عصر (۱۰۳) تقویٰ اور پرہیزگاری و حصولِ عزّت و احترام کے لئے سورۂ مبارکہ وَالْعَصْرِ کا وِرد نماز عصر کے بعد معمول و وظیفے میں رکھا جائے۔ ۱۵۵

۲۳۔ سورۂ کوثر (۱۰۸) سورۂ مبارکہ کوثر کو نمازِ پنجگانہ میں سے کم از کم کسی ایک نماز کی پہلی یا دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ضرور پڑھے، اور اس کو معمول بنائے۔ نیز بے اولاد شخص اِس سورہ کا وِرد کثرت سے کرتا ہے تو بارگاہ ایزدی سے اس کو اولاد عطا ہوگی۔ ۱۵۶

۲۴۔ سورۂ کافرون (۱۰۹) سورۂ مبارکہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کی فضیلت و اہمیت ارشاد فرماتے ہوئے جناب رسولِ خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے کہا۔ اس سورہ کی تلاوت سے کبھی غافل مت رہو۔ ۱۵۷

۲۵۔ سورۂ نصر (۱۱۰) اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرنیوالا خلائق کی نگاہ میں معزز و محترم رہے گا۔ اور اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ۱۵۸

۲۶ ۔ سُورۂ اخلاص

۱۵۹ اس سُورۂ مبارکہ کو سورۂ توحید بھی کہتے ہیں کیونکہ اس سُورہ کی تلاوت اعترافِ وحدانیت ہے۔ اور اِس سُورہ کی تلاوت کرنا ایسا ہے کہ گویا ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرلی ۔

۲۷ و ۲۸ ۔ سُورۂ مُعَوَّذَتَیْن

۱۶۰ سورۂ فلق اور سورۂ والنّاس کو مشترکہ طور پر سورۂ معوذتین کہا جاتا ہے اور ان دونوں سورتوں کو مشترکہ طور پر ہی پڑھنا چاہیئے۔ ان سورہ ہائے مبارکہ کا وِرد کرنیوالے سے دنیا و آخرت کا خوف وہراس دُور ہوتا ہے ، اور اس کے ذہن و دِل سے تمام وسواس دُور ہوتے ہیں۔ رات کے وقت ان سورتوں کی تلاوت کرنیوالا ڈراؤنے خواب اور جِنّ وانس کے اشرار سے محفوظ رہتا ہے اور شیطانی حملوں سے امان پاتا ہے۔ اگر ان آیات کو لکھ کر گھر میں رکّھا جائے یا سَفر میں ساتھ رکھّے تو موذی و زھریلے جانوروں سے امان میں رہے، اور اگر بچّوں کے گلے میں بطور تعویذ ڈالے تو وہ بچّے جنّات و شیاطین کے شر سے اور جادو و سحر نیز نظرِ بد سے محفوظ رہیں۔

معتبر روایات میں منقول ہے کہ جناب رسُولِ خدا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ معمول تھا کہ امام حَسَن و امام حُسَین علیہم السّلام کو روزانہ صبح اپنے زانوں پر بٹھاتے اور دونوں حضرات کے شانوں پر سورۂ فلق اور سورۂ والنّاس پڑھ کر دَم فرمایا کرتے

۲۹ ۔ آیَۃُ الکُرسِی

۱۶۱ آیۃُ الکرسی کو فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ تک پڑھنا چاہیئے۔ اس کا پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔ اور اس کا وِرد باعث خیر و برکت ہے۔ ہر نماز کے بعد اس آیۃ مبارکہ کا پڑھنا فراخیِ رزق کا باعث ہے۔ روزانہ رات کو تلاوت کرے تو موذی جانور اور دشمن کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔ لکھ کر اپنے پاس رکھّے تو ہر قِسم کے ضرر سے محفوظ رہے۔ اگر اس آیت کو لکھ کر مال تجارت میں رکھّے نقصان سے بچے اور مقام تجارت پر رکھّے تو تجارت میں ترقّی ہوگی۔ اگر گھر میں رکھّے خیر و برکت حاصِل ہو، اور گھر چوری وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اگر صبح کی نماز کے بعد اِس آیت مبارکہ کو سات مرتبہ پڑھے تو دِن بھر ہر قِسم کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہے، اور اس کی روزی کے دَروازے دن بھر کُھلے رہیں۔ اگر کوئی خاص اور اہم مہم درپیش ہو تو کسی ایسے جنگل میں جائے کہ جہاں کوئی انسان نہ ہو۔ اور اپنے اَطراف حِصار کھینچ کر آیۃُ الکرسی کا وِرد ستّر مرتبہ کرے، اِنشاءَ اللہ العزیز اسی روز وہ مہم سر ہوگی۔ نیز نفظ کرسی کے برابر یعنی دوسو نوّے (۲۹۰) مرتبہ وِرد کرے مگر تنہائی میں حِصار کھینچ کر اور مُسلسل سَات روز تک اس عمل کو جاری رکھّے تو وہ آیۃُ الکرسی کا عامِل بن جائے اور پھر کسی بھی امر کے لئے ایک مرتبہ پڑھنا کافی اور زُود اثر ہے مگر عمل کرنے والا کسی عالم و عامِل سے اجازت حاصل کرے۔

آغازِ عمل سے پہلے حضرات پنجتن پاکؑ اور حضرت ولیُّ العصر عجّل اللہ فَرَجہٗ کی نذر کرے۔ روزانہ صدقات و خیرات دیتا رہے۔ خوراک

کم کھائے اور طہارت۔ خوشبو۔ بخور۔ اور تنہائی کو مقدم رکھے، نیز اس آیۂ مبارکہ کو اپنے نام کے اعداد کے موافق وِرد کرے، تو اس پر فتوحات کے دروازے کھلیں۔ رزق اس کا کشادہ ہو۔ نیک بختی اس کی جانب رُخ کرے۔ فقر و فاقہ زائل ہو۔ اور معاشرہ میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ لوگ اس پر اعتماد کریں، اور اس پر علوم کے دروازے وا ہو جائیں۔

حصّہ آخر اِس حصّے میں چند قرآنی آیات اور اسماء ۱۶۵ ربّانی کا تذکرہ ہے۔

اعتراف

درجِ ذیل قابلِ عزّ و احترام مقتدر علماءِ عظام نے ازراہِ کرم مطالعہ فرما کر اِصلاح سے نوازا۔

- حجۃ الاسلام والمسلمین تاج العلماء حضرت مولانا محمّد نقی مدظلہ العالی
- حجۃ الاسلام والمسلمین مجتہد العصر آقائے جوّاد لالہ زاری مدظلہ العالی
- حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ سیّد ابن حسن نجفی مدظلہ العالی
- ثقۃ الاسلام حضرت مولانا شیخ علی مدبّر صاحب مدظلہ العالی
- ثقۃ الاسلام حضرت مولانا سیّد رضی جعفر نقوی مدظلہ العالی
- ثقۃ الاسلام حضرت مولانا سیّد طالب حسین زیدی (دہلی)
- لسان الملّت جناب مولانا حافظ قاری نور محمّد مدظلہ العالی
- قاری مولانا ملحاکم الدّین رحمانی (محکمہ اوقاف صوبہ سندھ)

افتتاحیہ

قرآنُ الحکیم دُکھی انسانیت کے لئے نجات دہندہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر اسی صورت میں کہ جب انسان اس کی تعلیمات پر عمل پیرا بھی ہو۔ اور قرآن پر عمل پیرا ہونے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنی صبح و شام کو قرآنی اُصولوں پر ڈھال لے اور اپنی حیات کو خداوند متعال کے تابع کر دے۔

قرآنی آیات کے ورد سے بھی ہم بہت سے بلکہ تمام دُکھوں کا مداوا کر سکتے ہیں۔ مگر اس وِرد و وظیفے کا مطلب رہبانیت کا اختیار کر لینا اور حجرہ نشین ہو جانا ہرگز نہیں ہے۔ گو کلامِ الٰہی اور اسمائے ربّانی میں بے پناہ قوّت ہے۔ قرآن الحکیم میں ایسی آیات اور ایسے اسماء موجود ہیں کہ جن کا وِرد کرنے سے حجرے میں بیٹھے بیٹھے ہر خواہش پُوری ہو سکتی ہے اور ان کے حوالے سے جو بھی طلب کیا جائے مِل سکتا ہے۔ مگر یہ کوئی احسن قدم نہیں ہو گا۔ اگر یہ قدم احسن ہوتا تو شاید تاریخِ اسلام کے اوراق کسی اور انداز سے مرتب ہوتے۔

امیر المومنین امامُ المتقین خلیفۃ المسلمین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسّلام بہت بڑی قوتوں کے مالک تھے۔ وہ اللہ کی طرف سے اس کائنات کے مالک و مختار ہیں اور علومِ قرآن پر پُوری قدرت رکھتے ہیں۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ آپ اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی ضروریات گھر میں بیٹھ کر پُوری نہیں کرتے بلکہ کسی باغ میں محنت و مشقت کر کے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں بلکہ اکثر فاقوں سے رہتے ہیں۔ کیونکہ مزدوری کے عوض حاصل کی ہوئی اُجرت سے اکثر اہلِ ضرورت کی ضروریات پوری کر دیتے ہیں۔

ہمارا مقصد اِن دُعاؤں کے پیش کرنے سے صرف اِتنا ہے کہ مومنین اپنی ہر جدّ و جہد اور ہر صبح کا آغاز (اللہ) کے ایسے نام یا قرآن کی ایسی آیت سے کریں جو اِس مقصد کے لئے زیادہ موزوں اور موثر ہو۔ چنانچہ ہم یہاں چند مخصوص و مخفی طریقے درج کر رہے ہیں۔

آدابِ التماس :- ہر التجا اور ہر دُعا کا ایک قاعدہ اور قرینہ ہوتا ہے۔ گو بارگاہِ رب العزّت سے کسی بھی وقت اور کسی بھی حال میں طلب کیا جا سکتا ہے اور یوں بھی ہمارے پروردگار کی شان تو یہ ہے کہ وہاں سے بغیر طلب کئے بھی ہر طلب پُوری ہوتی ہے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ طلبِ رحمت کیلئے اہتمام ہو اور صدا میں اثر پیدا ہونے اور قبولیتِ دُعا کے لئے مُناسب ماحول بھی موجود ہو۔

جب کسی وِرد اور وظیفے کا ارادہ کیا جائے تو بہتر ہے کہ غسل کرنے کے بعد صاف ستھرا لباس زیبِ تن کرے۔ خُوشبو لگائے اور پاس رکھے پاکیزہ و جائز مقام کا انتخاب کرے پھر لوبان و بُخور روشن کرے اور جانماز پر بیٹھ کر دُعا اور درود سے پہلے اپنے سابقہ گناہوں کا اعتراف کرے اور پھر اِن گناہوں کی بارگاہِ رب العزّت میں مغفرت چاہے۔ اور اب پُورے خضوع و خشوع اور رجوعِ قلب کے ساتھ طلبِ رحمت کی طرف متوجّہ ہو۔ اور دُعا سے پہلے و بعد میں سات سات مرتبہ حضرات محمّد و آلِ محمّد علیہم السلام پر درود بھیجے اور سات سات مرتبہ کہے۔

"وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ."

ہر دُعا کے آخر میں تمام مومنین اور مومنات کو دُعائے خیر سے یاد کریں اور اِتّحاد بَیْنَ المسلمین و اسلام کی برتری کے لئے خلوصِ دل سے دُعا کریں۔

آخر میں قاری حضرات سے گزارش ہے کہ اگر وہ کوئی نقص دیکھیں تو مطلع فرمائیں تاکہ اصلاح ہو سکے۔ اور اگر کوئی مشورہ رکھتے ہوں تو وہ تحریر کریں۔

آیاتُها ۷ — سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ — رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، جو کُل جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا رحم کرنے والا

الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③

مہربان ہے۔ روزِ جزا کا مالک و مختار ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④

(اے اللہ) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ

ہمیں قائم رہنے والے راستے کی ہدایت فرما۔ ان کے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ

راستے کی جن پر تُو نے اپنی نعمتیں اُتاریں جو کبھی

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

معتوب نہیں ہوئے اور نہ ہی کبھی گمراہ ہوئے۔

ایاتہا ۸۳ | سُوْرَۃُ یٰسٓ | رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

یٰسٓ - قسم ہے حکمتوں والے قرآن کی کہ

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى

تم یقیناً رسولوں میں سے ہو - اور

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ

قائم رہنے والے راستے پر بھی ہو - (اور یہ قرآن)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ

غالب و رحیم کا نازل کیا ہوا ہے - تاکہ تم خبردار کرو

قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

اس قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہیں کئے گئے تھے

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ

اور اسی وجہ سے وہ غفلت میں تھے - اور ان میں

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

اکثر پر اللہ کی بات بالکل پوری اتر چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا

اس لئے وہ تو ایمان لاتے نہیں ۔ ہم نے

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ان کی گردنوں میں (لعنت کے) طوق ڈال دیئے

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

ہیں - جو ان کو ٹھوڑیوں تک جکڑے

مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ

ہوئے ہیں - پس اس لئے وہ

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

سر اٹھائے کھڑے ہیں - اور ہم نے انکے آگے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

ایک دیوار کھڑی کر دی ہے - اور انکے پیچھے بھی ایک دیوار ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ

پھر اوپر سے انکو ڈھک دیا پس اب وہ دیکھ ہی نہیں سکتے - اور

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ

ان کے لئے سب برابر ہے۔ اب تم انھیں ڈراؤ یا

اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

نہ ڈراؤ۔ یہ ماننے والے نہیں ہیں۔

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ

تم تو اسی کو خبردار کر سکتے ہو جو تمہاری

وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ

نصیحت کو مان کر بغیر دیکھے خدائے رحمان

فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ

کا دل میں خوف رکھے۔ پس ان کو معافی اور اچھے

كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ

اجر کی خوشخبری سنا دو۔ ہم یقیناً مردوں

الۡمَوۡتٰى وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا

کو زندہ کرتے ہیں۔ اور انکی اگلی پچھلی کارگذاریوں کو

وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ

لکھ رہے ہیں۔ اور ہم نے ہر چیز کو

اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۲﴾ ع

امام مبین میں جمع کر رکھا ہے۔

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا

(اے رسول ﷺ!) انھیں مثال کے طور پر اس

اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا

بستی والوں کا قصہ سناؤ جس میں

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ج اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ

رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو

اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا

رسول بھیجے۔ اور انھوں نے دونوں کو جھٹلا دیا

فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ

پھر ہم نے ان کی مدد کیلئے تیسرا بھیجا۔ اور ان سب نے ملکر

اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ

کہا ہم تمہارے لئے رسول بنکر آئے ہیں تو بستی والوں

اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَمَاۤ

نے کہا تم کچھ نہیں سوائے ہم جیسے چند انسانوں کے۔ اور

اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ

خدائے رحمٰن نے ہرگز کوئی چیز نازل نہیں

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥

کی ہے تم محض جھوٹ بولتے ہو۔"

قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ

ان رسولوں نے جواب دیا "ہمارا رب خوب جانتا ہے

اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا

کہ ہم تمہارے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور

عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝١٧

ہم پر صاف صاف پیغام پہونچانے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے"

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ

بستی والوں نے کہا "ہم تو تم کو منحوس سمجھتے ہیں

لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں سنگسار کر دیں گے اور

وَلَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝١٨

دردناک عذاب میں مبتلا کریں گے۔

قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ

رسولوں نے کہا "تمہاری نحوست تو تمہارے ہی ساتھ ہے۔ کیا یہ

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

باتیں تم اس لئے کر رہے ہو کہ تمھیں نصیحت کی گئی ہے۔ حقیقت

مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ

یہ ہے کہ تم حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔" اتنے میں دور شہر

اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی

کے کونے سے ایک شخص بھاگتا ہوا آیا اور کہا

قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۝٢٠

اے میری قوم کے لوگو! تم ان رسولوں کی پیروی اختیار کرلو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْــَٔلُكُمْ

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر

اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

نہیں چاہتے اور ہدایت پائے ہوتے ہیں۔

وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ

آخر میں کیوں نہ اس ہستی کی بندگی کروں

فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

جو میرا پیدا کرنیوالا ہے اور جس کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے؟

ءَ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لوں ؟ حالانکہ

اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

خدائے رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہونچانا چاہے تو

تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا

نہ ان کی سفارش میرے کام آ سکتی ہے اور نہ وُہ مجھے

وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ج اِنِّیْۤ اِذًا

چھڑا ہی سکتے ہیں ۔ اگر مَیں ایسا کر لوں تو صریح

لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ

گمراہی میں مُبتلا ہو جاؤں گا ۔ پس میں تو تمہارے

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ط

رَب پر ایمان لے آیا ۔ اَب تم بھی میری بات مان لو.

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ

پھر جب اس شخص (کو اُن لوگوں نے شہید کر دیا تو خداوندِ عالم کیجانب سے اُس) سے کہا گیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ تو اس نے کہا

یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا بِمَا

کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی ۔ کہ میرے رب

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ

نے میری مغفرت کس وجہ سے کی ۔ اور کس وجہ سے مجھے

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا

باعزّت لوگوں میں داخل کیا ۔ اس کے بعد ہم نے اسکی

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارا ۔ اور

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا

ہمیں ان کی طرف کوئی لشکر بھیجنے کی حاجت

مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

بھی نہ تھی ۔ بس ایک دھماکہ ہُوا اور

صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

وہ سب اچانک (چراغِ سحری کی طرح) بجھ کر

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى

رہ گئے ۔ افسوس ہے ان بندوں

الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

کے حال پہ جن کی طرف جو بھی نبی بھیجا

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾

گیا ان لوگوں نے اس کا مذاق ہی اڑایا۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے ہم

قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ اور وہ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَ

کبھی ان کی طرف واپس پلٹ کر بھی نہ آئے؟ ان

إِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

سب کو ایک نہ ایک دن ہمارے سامنے

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ

حاضر ہونا ہے۔ اور ان لوگوں کیلئے یہ بے جان

الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا

زمین ایک نشانی ہے۔ جسے ہم نے زندگی

وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

بخشی اور اس میں سے غلّہ نکالا جسے وہ کھاتے

يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا

ہیں۔ ہم نے ہی اس میں کھجور اور انگور کے

جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

باغ پیدا کئے۔ اور اس کے اندر سے چشمے نکالے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور یہ سب کچھ

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۙ وَمَا

ان کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا

ہے۔ (بلکہ خدا نے پیدا کیا ہے) کیا پھر بھی یہ لوگ شکر

يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي

ادا نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ ذات کہ

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کئے

تُنۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

خواہ وہ زمین کی نباتات ہو یا خود ان

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ

کی اپنی جنس میں سے یا ان اشیاء میں سے جنکو یہ جانتے تک

لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ

نہیں اور ان کیلئے رات بھی ایک نشانی ہے۔ ہم اس پر سے

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

دن کو ہٹا دیتے ہیں تو ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ

اور سورج ! وہ تو اپنے ٹھکانے کی طرف چل رہا ہے

لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

یہ حساب زبردست جاننے والے (اللہ) کا باندھا

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

ہوا ہے۔ اور چاند کیلئے تو ہم نے

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

منزلیں مقرر کر دی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ انسے

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

گذرتا ہوا پھر کھجور کی سوکھی شاخ کیطرح رہ جاتا ہے۔

لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

نہ سورج کے قبضہ قدرت میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑلے اور نہ

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے۔ یہ سب اپنے اپنے

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ

فلک میں تیر رہے ہیں۔ ان کے لئے یہ بھی ایک

لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

(نوحؑ کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

اور پھر ان کیلئے ویسی ہی کشتیاں اور بنائیں کہ

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔ اور ہم چاہیں تو

نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ

ان سب لوگوں کو غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے

وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۝۴۳ اِلَّا

والا ہو اور نہ یہ کسی طرح بچ سکیں۔ بس! یہ ہماری

رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ۝۴۴

رحمت ہی ہے کہ جو انکو پار لگاتی ہے اور ایک (خاص) وقت تک کی (انکو مہلت ہی) کہ عیش کرلیں

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا

اور ان سے جب کہا جاتا ہے کہ بچو اس انجام سے جو

بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ

تمہیں پیش آنے والا ہے۔ اور وہ تمہارا

لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۴۵ وَمَا

پیچھا کر رہا ہے شاید کہ تم پر رحم ہو جائے۔ مگر

تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ

جب بھی ان کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی آتی ہے تو یہ لاپرواہی

اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا

سے اُس کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور

عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۝۴۶ وَاِذَا قِيۡلَ

اس امر پر التفات نہیں کرتے۔ اور جب ان سے

لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ

کہا جاتا ہے کہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ تو یہ کفّار مومنین

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ

کو جواب دیتے ہیں "کیا ہم انہیں کھلائیں کہ

لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ

جنہیں اللہ اگر چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ پس

اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۴۷

تم لوگ تو بالکل ہی بھٹک گئے ہو۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ

یہ کہتے ہیں کہ آخر قیامت کی دھمکی کب

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۴۸ مَا

پوری ہوگی۔ اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ)۔ دراصل

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

یہ لوگ جس چیز کی راہ دیکھ رہے ہیں وہ ایک

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

خوفناک دھماکہ ہے جو انھیں آنِ واحد میں دھر

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

لے گا جب کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہونگے۔ یہ اس

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

وقت وصیت تک نہ کر سکیں گے۔ اور نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکینگے۔

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

اس وقت ایک صُور پھونکا جائے گا۔ اور یہ لوگ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

یکایک اپنے پروردگار کے حضور پیش ہونے کیلئے قبروں سے

يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ

نکل پڑیں گے۔ اور (گھبرا کر) کہیں گے ارے یہ ہمیں

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا مَا

کس نے ہماری خواب گاہوں سے اٹھاکر کھڑا کیا۔ پس یہ

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ

وہی چیز ہے کہ جس کا خدائے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

رسولوں کی بات بالکل سچ ہے۔ بس ایک ہی

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

زور دار دھماکہ ہوگا اور

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر ہو جائینگے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

اس دن کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا

شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

جائے گا۔ اور تمھیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

جیسا تم عمل کرتے تھے۔ بس آج کے

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ

دن جنتی لوگ لطف اندوزی میں مشغول

فَكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ

ہوں گے ۔ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ گھنے

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

سایے میں مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے

مُتَّكِئُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وہاں ان کے لئے پھل اور میوے

وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ

موجود ہوں گے اور وہ جو طلب کرینگے ملے گا ۔ انکے

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

پروردگار مہربان کی طرف سے ان کو سلام کا پیغام

وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

آئے گا۔ اور اے مجرمو ! تم آج ان سے الگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

ہو جاؤ ۔ اور اے اولادِ آدم کیا میں نے تم

اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا

کو اس شیطان کی بندگی نہ کرنے کی

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ

ہدایت نہیں کی تھی جو تمہارا کھلا ہوا

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّ اَنِ

دشمن ہے ؟ اور تم میری ہی عبادت

اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

کرو کہ یہی راہ مستقیم

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ

ہے ۔ مگر اس سب کے باوجود اس نے تم

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ

میں سے ایک گروہ کثیر کو گمراہ کر دیا ۔ کیا تم

تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ

عقل سے بے بہرہ ہو ! یہ ہے وہ

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

جہنم جس سے تم کو ڈرایا گیا تھا ۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

مگر تم پھر بھی کفر پر اڑے رہے ۔ پس اب تم

تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

(اس کا ایندھن بنو) اس میں جلتے رہو۔ آج ہم انکے مُنہ بند

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ

کر دینگے تب ان کے ہاتھ ہمیں بتائیں

اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

گے اور انکے پیر گواہی دینگے ان کی اُن کارستانیوں کی

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ

جو یہ دُنیا میں کرتے تھے۔ اگر ہم چاہیں

نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

تو ان کی بینائی زائل کر دیں کہ پھر

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

وہ راستہ ڈھونڈتے پھریں اور انھیں

يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

کچھ نہ سجھائی دے۔ اور اگر ہم چاہتے تو

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

ان کی صورتیں ان ہی کی جگہ اس طرح

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

مسخ کر دیتے کہ پھر وہ آگے بڑھ سکتے اور نہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

پیچھے لوٹ سکتے اور جسے ہم لمبی عُمر دیتے

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ط اَفَلَا

ہیں اس کی ساخت کو پلٹ دیتے ہیں تو کیا پھر بھی ان لوگوں

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

کو عقل نہیں آتی ؟ ہم نے اس (پیغمبرؐ) کو شاعری (لغو بیانی)

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ط اِنْ

نہیں سکھائی اور نہ شاعری اس کو زیب دیتی ہے۔ یہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

صرف ایک نصیحت ہے اور صاف سمجھا جانے والا

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ

قرآن ہے۔ تاکہ وہ ہر اس شخص کو خبردار

حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

کر دے جو زندہ ہو۔ اور منکرین پر

الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

حجت قائم ہو جائے ۔ کیا انھیں نہیں معلوم کہ

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

ہم نے اپنے دستِ (قدرت) سے بنائی ہوئی چیزوں میں مویشی

اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

بھی بنائے ہیں جن کے آج وہ مالک

مٰلِكُوْنَ ۝٧١ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

ہیں ۔ اور پھر (ہم نے) ان جانوروں کو اسطرح انکے بس میں دیدیا

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝٧٢

کہ وہ کسی پر سواری کرتے ہیں کسی کا گوشت کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

انکے اندر طرح طرح کے فوائد اور مشروبات ہیں ۔ تو کیا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣ وَاتَّخَذُوْا

یہ لوگ پھر بھی شکر نہیں کرتے ! اور (اس سب کے باوجود)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

انھوں نے اللہ کے بجائے (بتوں کو) اپنا معبود بنالیاہے اور ان سے مدد کی

يُنْصَرُوْنَ ۝٧٤ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

آس لگائے بیٹھے ہیں ۔ یہ تو ان کی کوئی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

کر سکتے بلکہ یہ تمام تو ان کے مخالف لشکر کی حیثیت سے

مُّحْضَرُوْنَ ۝٧٥ فَلَا يَحْزُنْكَ

حاضر ہوں گے ۔ ان کی بنائی ہوئی باتوں سے

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

رنجیدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ کیونکہ ہم ان کی

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٦

ظاہری و باطنی تمام باتوں کو جانتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

کیا انسان نہیں دیکھتا ؟ کہ ہم نے ان کو ایک

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

حقیر نطفہ سے پیدا کیا اور وہ پھر بھی

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٧ وَ

کھلا ہوا جھگڑالو بن کر رہ گیا ۔ اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ط

ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے۔ اور اپنی پیدائش کو

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ

بھول کر کہتا ہے کہ وہ کون ہے جو ہڈیوں کو

رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ

زندہ کرے گا جبکہ وہ گل سڑ گئی ہوں گی۔ ان سے کہدو

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ

تمھیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے پیدا کیا تھا۔

خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

اور وہ ہر طرح سے پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

تمہارے لئے ہرے بھرے درختوں سے آگ پیدا کی

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

جس سے تم آج اپنے چولھے جلاتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کیا وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

کرنے والا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان کو (دوبارہ)

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلٰى ق وَهُوَ

ویسے ہی پیدا کردے؟ کیوں نہیں جبکہ وہ بڑا خلّاق اور

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

علم والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو

اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

اسے حکم دیتا ہے۔ ہو جا۔ اور

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

وہ ہو جاتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

اسی کی طرف پلٹنے والے ہو۔

آیاتها ۲۹ | سُورَةُ الْفَتْحِ | رکوعها ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

اے نبیؐ! ہم نے یقیناً تم کو واضح فتح عطا کی ہے۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

تاکہ اللہ تمہاری (اُمّت کی) اگلی اور پچھلی

مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

کوتاہیوں سے درگزر فرماتے۔ اور

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ

تم پر اپنی نعمات کی تکمیل کرے۔ نیز

يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

تمہیں راہِ مُستقیم کی ہدایت فرمائے۔

وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

اور تم کو زبردست نصرت سے نوازے۔

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي

وہی مومنین کو تسکینِ قلب بخشنے والا ہے

قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا

تاکہ وہ اپنے ایمان کو مزید ایمانی

إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ

قوت دیتے رہیں۔ اور زمین و

جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

آسمان کے تمام لشکر اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

اور وہ اللہ عِلم و حکمت کا مالک ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور وہی مومنین و مومنات کو ہمیشہ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

باقی رہنے والی ایسی جنتوں میں داخل

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ

کریگا کہ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور

عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ

ان سے ان کی برائیوں کو دور کر دیگا ۔ اللہ کے

عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ

نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے ۔ اور ان

يُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ

منافق مردوں و عورتوں اور مشرک مردوں

وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ

و عورتوں کو عذاب میں مبتلا کرے گا جو

الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ

اللہ کے متعلق بدگمانی رکھتے ہیں ۔

عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ وَ

بس برائی کے چکر میں وہ خود ہی آ گئے ۔ ان پر

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَ

اللہ کا غضب ٹوٹا اور لعنتوں کے

لَعَنَهُمۡ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ ؕ

جہنم میں جھونکے گئے ۔

وَ سَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۶﴾ وَ لِلّٰهِ

جو بہت برا ٹھکانا ہے ۔ اور بس زمین

جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ

و آسمان کے تمام لشکر اللہ ہی کے قبضہ قدرت

كَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ

میں ہیں ۔ جو زبردست حکمتوں والا ہے ۔ اے نبیؐ!

اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا

ہم نے تم کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور

وَّ نَذِيۡرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ

خبردار کرنیوالا بنا کر بھیجا ہے ۔ تاکہ اے لوگو! تم اللہ اور اسکے

رَسُوۡلِهٖ وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ تُوَقِّرُوۡهُ ؕ

رسول پر ایمان لاؤ ۔ اور اسی کا ساتھ دو عزت و توقیر کے ساتھ

وَ تُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۹﴾

اور صبح و شام اسی کی تسبیح پڑھتے رہو

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا

اے نبیؐ! جو لوگ تمہاری بیعت کر رہے تھے وہ

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ

درحقیقت اللہ کی بیعت کر رہے تھے ۔ اللہ کا ہاتھ

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج فَمَنْ نَّكَثَ

ان کے ہاتھ پر تھا ۔ اب جو بیعت توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ج

اس عہد شکنی کی آفت بھی اسی پر نازل ہوگی

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اور اس عہد کی وفا کرنے والوں کو

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع

عنقریب اللہ اجر عظیم عطا کرے گا ۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ

اے نبیؐ ! ان بدو عربوں میں جو پیچھے چھوڑے گئے ہیں

الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

اب وہ تم سے ضرور آکر کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اور

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج يَقُوْلُوْنَ

بال بچوں کی فکر نے مشغول کر رکھا تھا ۔ اب آپ ہمارے لئے

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ

مغفرت کی دعا فرمائیں ۔ یہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں

قُلُوْبِهِمْ ط قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

کہتے ہیں جو انکے دلوں میں نہیں ہوتیں ۔ ان سے کہئے ۔ اچھا اللہ

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ

کے اس فیصلے کو روکنے والا کون ہے جو وہ

بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

تمہیں نفع کی یا نقصان کی صورت میں

نَفْعًا ط بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

پہونچانا چاہتا ہے ۔ پس یاد رکھو کہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ

ہر عمل سے اللہ خوب با خبر ہے ۔ بلکہ تم

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

تو سمجھتے تھے کہ رسولؐ اور مومنین اپنے گھر والوں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ

کی طرف ہرگز پلٹ کر نہ آسکیں گے ۔

اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ

تمہارے لئے یہ خیال خام مسرت کا باعث

قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

تھا۔ تم نے بہت بُرے گمان کر رکھے

السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

تھے۔ اور حقیقت میں تم بہت ہی بدباطن لوگ

بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ

ہو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

پر ایمان نہیں رکھتے ایسے کافروں کیلئے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ

ہم نے دھکتی ہوئی آگ فراہم کر دی ہے۔ اللہ ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

آسمانوں اور زمین کا مالک حقیقی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

وہ جسے چاہے مُعاف کر دے اور جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

عذاب میں مُبتلا کر دے۔ وہی اللہ مُعاف کرنے اور

رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

رحم کرنیوالا ہے۔ جب تم مال غنیمت کی طرف بڑھو

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

گے تو یہ پیچھے بیٹھ رہنے والے لوگ تم سے کہیں گے

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

ہمیں بھی ساتھ لے لو۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ

کے فرمان کو بدل دیں۔ پس اے رسولؐ! ان

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

سے صاف صاف بتا دیجئے کہ تم ہمارے ساتھ نہیں

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

چل سکتے کیونکہ اللہ یہ بات پہلے ہی کہہ چکا ہے۔

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا

پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کر رہے ہو۔ مگر یہ لوگ

لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

صحیح بات بہت ہی کم جانتے ہیں ۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

ان پیچھے چھوڑے جانیوالے گنواروں سے کہہ دیجئے کہ

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ

عنقریب تمھیں ایسے لوگوں سے لڑنے کیلئے بُلایا

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ

جائیگا جو بڑے زور آور ہیں تم کو ان سے جنگ

يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

کرنا ہوگی یا وہ مطیع ہوجائیں ۔ اس وقت اگر تم

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ

نے جہاد کے حکم کی اطاعت کی تو اللہ تمھیں اچھا اجر دیگا ۔ اور

اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

اگر تم نے پھر اسطرح منہ پھیرا جیسے پہلے پھیر چکے

قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

ہو تو اللہ تمھیں دردناک عذاب میں مُبتلا کردیگا ۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا

اگر اندھا ، لنگڑا اور مریض جہاد کیلئے نہ آئے تو کوئی

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا

حرج کی بات نہیں ہے ۔ تم میں سے جو کوئی

عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریگا

يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

اللہ انھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا

جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی ۔ اور جو کوئی اطاعت

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ

سے روگردانی کریگا دردناک عذاب میں مُبتلا ہوگا ۔ اللہ

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ

ان مومنوں سے بالکل راضی ہُوا جنھوں

عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

نے درخت کے نیچے تمھاری بیعت کی ۔

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ

ان کے دلوں کا حال تو اسے پہلے ہی معلوم تھا

قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

تب ہی تو ان کو تسکین بخشی اور (انعام

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾

کے طور پر) ان کو فتح و کامرانی سے قریب کیا۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ

اور بہت سا مالِ غنیمت بخشا جسے وہ جلد ہی

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾

حاصل کر لیں گے کہ اللہ زبردست، حکمتوں والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

اللہ تم سے کثیر مالِ غنیمت دینے کا وعدہ کرتا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

ہے جسے تم جلد پالوگے۔ ہاں فی الوقت تو اس

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

نے تمھیں فتح عطا کی اور لوگوں کے ہاتھ

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً

تمہاری طرف اُٹھنے سے روک دیئے۔ تاکہ مومنین کیلئے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

یہ ایک نشانی قرار پائے۔ اور تمھیں راہ

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى

مُستقیم کی ہدایت فرمائے۔ اور (تمھیں) اور (غنیمتیں

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

دیں) جس پر تم قادر نہیں تھے، اللہ نے

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اُس کو تمہارے لئے قبضہ میں کیا ہُوا ہے کہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ

وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ کُفّار اگر

قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اس وقت تم سے لڑائی کرتے تو یقیناً

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور کوئی اُن کا

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ

حامی و مددگار نہ ہوتا یہ اللہ کا طریقہ ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ

جو پہلے سے چلا آرہا ہے، اور تم اللہ کے

تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

طریقے میں کبھی کوئی تبدیلی نہ پاؤگے

وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

وہی ہے کہ جس نے وادئ مکہ میں ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

تم سے اور تمھارے ہاتھ ان سے روک دیئے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

حالانکہ اس نے تمھیں ان پر

اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ

غلبہ عطا کردیا تھا، اور تم جو کچھ

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

کر رہے تھے اللہ اسے دیکھ رہا تھا

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ

ہاں یہی وہ لوگ ہیں کہ جنھوں نے کفر

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا اور تمھیں مسجد حرام سے روکا اور ہدایت

وَالْهَدْىَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ

کے اونٹوں کو قربان گاہ تک نہ پہونچنے

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ

دیا۔ اگر یہاں ایسے مومن و مومنات نہ ہوتے

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ

جنھیں تم نہیں جانتے۔ اور یہ خطرہ نہ ہوتا

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

کہ تم ان کو اپنی لاعلمی کی

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

وجہ سے پامال کردوگے، اور یہ تمھاری بدنامی کا

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ

باعث ہوگا تو (یہ جنگ نہ روکی جاتی، روکی ہی اس لئے گئی)

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

کہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ ہاں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

اگر ایسے مومن الگ ہوجاتے تو باقی کفّار کو ہم سخت سزا

اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ

دیتے (یہی وجہ ہے کہ) جب ان کفّار نے اپنے دلوں

كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

میں جاہلیت کی حمیّت کو بٹھا لیا تو اللہ

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ

نے اپنے رسولؐ اور مومنوں کے دلوں

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

کو سکون و اطمینان بخشا۔ اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

مومنوں کو تقوای کا پابند

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

کردیا کہ یہی لوگ اس کے

بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

زیادہ حق دار اور اہل تھے اللہ ہر چیز کا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ

علم رکھتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اللہ نے اپنے

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

رسولؐ کو سچّا خواب دکھایا تھا جو عین

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

حق تھا۔ انشاء اللہ یقیناً تم پورے

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

امن کے ساتھ مسجد الحرام میں داخل ہوگے۔

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ

اپنے سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے۔

لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

تمھیں کسی قسم کا خوف نہ ہوگا۔ وہ اِس بات کو اچھّی طرح

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ

جانتا ہے جسے تم جانتے تھے۔ اس لئے وہ خواب پورا ہونے سے

ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ

پہلے تمھیں فتح عطا کی ۔ وہ اللہ ہی ہے کہ

اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین

دِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى

حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس کو

الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

ہر چیز پر غالب کردے اور ہر چیز پر

شَهِيۡدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ

اللہ کی گواہی کافی ہے ۔ محمدؐ اللہ کے رسول

اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ

ہیں ۔ اور ان کے ساتھی کفار کے لئے انتہائی

اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ

سخت اور آپس میں انتہائی رحیم ہیں ۔

بَيۡنَهُمۡ تَرٰٮهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا

تم انھیں جب بھی دیکھوگے رکوع و سجود

يَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ

کرتے اور اللہ کا فضل و خوشنودی طلب

وَرِضۡوَانًا ۚ سِيۡمَاهُمۡ فِىۡ

کرتے ہوئے پاؤ گے ۔ سجدوں کے نشان ان کے چہروں پر

وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ

موجود ہوں گے جن کی وجہ سے وہ الگ پہچانے جائیں گے ۔

ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ ۖۚ

ان کی یہ صفات توریت میں بھی بیان ہوئی ہیں

وَمَثَلُهُمۡ فِى الۡاِنۡجِيۡلِ ۚ

اور انجیل میں بھی، ان صفات کا تذکرہ یوں ہے جیسے

كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

یہ ایک کھیتی ہے کہ جس نے پہلے کونپل نکالی ۔ پھر

فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى

اس کو تقویت دی ۔ پھر گدرائی، پھر اپنے تنے پر کھڑی

سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيۡظَ

ہوگئی کہ وہ اپنے زراعت کرنے والوں کو خوش کرتی ہے تاکہ

بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کفّار ان کے پھلنے پھولنے پر غضبناک ہوں ۔ ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

لائے اور نیک عمل کرنے والوں سے اللّٰہ نے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

مغفرت اور ایک بڑے اجر کا وعدہ کر رکھا ہے ۔

اٰیاتھا ٧٨ | سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ | رکوعھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللّٰہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ

وہ رحمان ہے جس نے قرآن کا علم عطا فرمایا ۔ اور انسان کو

الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

پیدا کیا ۔ پھر اسے بولنا سکھایا ۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

سورج اور چاند اپنی گردش میں ایک حساب کے پابند ہیں ۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾

اور یہ ستارے اور درخت اسی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں ۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾

اور اس نے آسمان کو بلندی پر رکھ کر ایک میزان قائم کر دیا ۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾

پس تم میزان میں خلل مت ڈالو ۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو ۔ اور تول

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ

میں کمی مت کرو ۔ زمین کو اللہ نے اپنی تمام

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

مخلوق کے لئے بنایا ہے ۔ جس پر لذیذ میوے والے اور

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾

غلافوں کی طرح تہہ والی کھجوروں کے درخت ہیں ۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

اور طرح طرح کے غلے ہیں جن میں بھوسہ اور دانہ ہے ۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

پس اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکتی ہوئی مٹی

کَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ

سے پیدا کیا ہے ۔ اور جنات کو بھڑکتے ہوئے

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ

آگ کے شعلوں سے ۔ پس تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ

پروردگار کی کس کس قدرت کا انکار کروگے ۔ وہ دونوں

الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾

مشرقوں اور دونوں مغربوں کا پالنے والا ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کس کس بات کا انکار کروگے۔

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾

اس نے موج مارتے ہوتے دو سمندر جاری کردیئے ہیں۔

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾

اور ان کے درمیان ایک حد فاصل مقرر کردی ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

پس تم اپنے خدا کی کس کس چیز کے منکر ہوگے۔

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

ان سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکروگے۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ

اور یہ جہاز اسی کے ہیں کہ جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح کھڑے

کَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ہوتے ہیں ۔ پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار

تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا

کروگے ۔ جو کچھ زمین پر ہے (یاد رکھو) سب فنا ہو جانے والا

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ

ہے ۔ اور باقی رہنے والا صرف تمہارے رب کا وجہ (چہرہ) ہے

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

جو صاحبِ جلال و اکرام ہے۔ پس تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ

کی نعمتوں کا کہاں تک انکار کروگے۔ آسمان و زمین

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کے درمیان جو بھی ہے اسی سے مانگتا ہے

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾

اور وہ پھر بھی ہر آن نئی شان میں ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

ہم عنقریب تم دونوں سے باز پرس کیلئے متوجہ ہونگے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾

پھر دیکھیں گے کہ تم اپنے رب کی کس کس بات کا انکار کرتے ہو۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

اے گروہِ جن و انس! اگر تم زمین و آسمان

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

بھاگ جاؤ۔ مگر تم نہیں بھاگ سکتے اس کیلئے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

بڑی قوت چاہیئے۔ (جو تم میں نہیں ہے)۔

بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پس پھر تم اپنے رب کی کس کس قدرت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

انکار کروگے۔ (اگر تم بھاگنے کی کوشش بھی کروگے تو) تم پر

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا

آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ جس کا

تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تم مقابلہ نہ کرسکوگے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کن کن قدرتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

کا انکار کروگے۔ پھر (تم اُس وقت سمجھو گے)

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
جب آسمان پھٹے گا اور تیل کی طرح سرخ ہو
كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
جائے گا - پس تم اپنے رب کی کس کس قدرت کا
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ
انکار کروگے - اس روز کسی انسان اور
لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ
جن سے اس کے گناہ پوچھنے کی ضرورت
وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
نہ ہوگی - پس تم اپنے رب کی کس کس طاقت کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
انکار کروگے - مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
لئے جائیں گے اور سر تا پا پکڑے جائیں گے.
وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
پس تم اپنے رب کی کس کس بات کے منکر

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ
ہو گے - یہ وہی جہنم ہے جس کا انکار کرتے
جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا
تھے - آج تمام مجرم اسی جہنم اور اسکے
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا
کھولتے ہوئے پانی میں بیقراری سے
وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ
تڑپ رہے ہونگے - تو تم اس عالم میں اپنے رب کی کس کس
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ
قدرت کا انکار کرسکوگے - اور ہر اس شخص
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾
کیلئے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونیکا خوف رکھتا ہو - دو باغ ہیں
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے.
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور یہ ہری بھری ڈالیوں سے بھرے ہونگے - تو تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيهِمَا عَيْنٰنِ

کے کن کن انعامات کا انکار کروگے ۔ دونوں باغوں میں

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دو بہتے چشمے ہوں گے ۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ

انکار کروگے ۔ دونوں باغوں میں ہر پھل کی

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

دو قسمیں ہوں گی ۔ تو تم اپنے رب کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

نعمت کو جھٹلاؤگے ۔ یہ لوگ ایسے فرشوں پر تکیے

عَلٰى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ

لگائے بیٹھے ہوں گے کہ جن کے استر دبیز ریشم کے ہونگے

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے لدکر جھک رہی

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہوں گی ۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس عنایت کے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ

منکر بنوگے ۔ اور ان نعمتوں کے درمیان ایسی شرمیلی آنکھوں

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

والی ہوں گی جن کو اس سے پہلے کسی انسان اور کسی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جن نے چھوا تک نہ ہوگا ۔ تو تم اپنے رب کی کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ

کس عنایت کو جھٹلاؤگے ۔ وہ ایسی خوبصورت ہونگی

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ

جیسے ہیرے اور موتی ۔ پس تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ

پروردگار کے کس کس کرم سے انکار کروگے ۔ نیکی کا

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

پس تم اپنے پروردگار کے کس کس احسان کو فراموش کروگے

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

ان دو کے علاوہ اور دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

تو تم اپنے رب کے کس کس احسان کا انکار کرو گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

وہاں گھنے اور سرسبز و شاداب باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کے کس

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

کس احسان کو جھٹلاؤ گے ۔ دونوں باغوں میں چشمے

نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

جوش مارتے ہونگے ۔ پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ

جھٹلاؤ گے۔ ان میں پھل ، کھجوریں اور انار

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ

ہوں گے ۔ تو تم اپنے رب کے کس کس

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ

احسان کو جھٹلاؤ گے۔ ان نعمتوں کے درمیان خوب صورت

خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ

بیویاں موجود ہیں ۔ تو تم اپنے رب کی کس کس

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

نعمت کا انکار کرو گے ۔ پردہ نشین حوریں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ

خیموں میں موجود ہوں گی ۔ پس تم اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ

کی کس کس نعمت کے منکر بنو گے ۔ ان سے

یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

پہلے نہ کسی انسان نے ان کو چھوا تھا اور نہ کسی

جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

جن نے ۔ تو تم دونوں اپنے رب کے کن کن انعامات کا

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ

انکار کرو گے ۔ وہ جنتی سبز قالینوں اور نفیس و

خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

نادر بستروں پر تکیہ لگا کر بیٹھیں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

پس تم اپنے پروردگار عالم کی کس کس نعمت سے مکرو گے۔

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی

تمہارے رب کا نام مبارک ہے کہ وہی

الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

جلیل و کریم ہے۔

رکوعها ۳	سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ	آیاتها ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ﴿۱﴾

جب وہ پیش آنے والا واقعہ پیش آئے گا۔

لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَۃٌ ﴿۲﴾

جس کے واقعہ ہونے میں ذرا بھی جھوٹ نہیں ہے۔

خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ

وہ (واقعہ) تہہ و بالا کر دینے والی آفت ہوگی۔

الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ

جو زمین کو جھنجھوڑ کر رکھ دے گی۔ اور پہاڑوں

بَسًّا ﴿۵﴾ فَکَانَتْ هَبَآءً

کو ریزہ ریزہ بنا کر پراگندہ غبار میں تبدیل

مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾ وَّکُنْتُمْ اَزْوَاجًا

کر دے گی۔ اس وقت تم لوگ تین جماعتوں

ثَلٰثَۃً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ۙ

میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ دائیں ہاتھ والے۔

مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ﴿۸﴾ وَ

دائیں ہاتھ والوں (کی خوش بختی) کا کیا کہنا۔ اور

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

بائیں ہاتھ والے۔ بائیں ہاتھ والوں (کی بد بختی) کا

الْمَشْئَمَۃِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾

کیا ٹھکانہ۔ اور آگے رہنے والے ہی سب سے آگے ہونگے۔

اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ

وہی (اللہ کے) مقرّب ہیں۔ جو نعمتوں والی جنت

النَّعِيمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾

میں ہوں گے ۔ ان میں زیادہ تعداد آگے بڑھنے والوں کی ہوگی۔

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۱۴﴾ عَلَىٰ

اور کچھ تھوڑے سے پیچھے رہ جانیوالے بھی ہونگے ۔ اور یہ

سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِينَ

مرصع تختوں پر تکیے لگاتے آمنے سامنے

عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿۱۶﴾ يَطُوفُ

بیٹھے ہوں گے ۔ ان کے اطراف ہمیشہ جوان

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿۱۷﴾

رہنے والے لڑکے ۔ شراب کے شفاف چشموں

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۵ وَكَأْسٍ

سے آبخوروں اور آفتابوں میں ایسی شراب

مِّن مَّعِينٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ

لئے پھر رہے ہوں گے ۔ جن کے پینے سے نہ نشہ

عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَ

ہوگا نہ فتور آئے گا ۔ اور وہ ایسے

فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾

میوے پیش کریں گے جنھیں تم پسند کروگے ۔ اور

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾

ایسے پرندوں کا گوشت کہ جسے تم پسند کروگے ۔

وَحُورٌ عِينٌ ﴿۲۲﴾ كَأَمْثَالِ

اور وہاں حسین آنکھوں والی حوریں ہوں گی ۔ جیسے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾ جَزَاءً بِمَا

چھپا کر رکھے ہوئے موتی ۔ اور یہ سب کچھ بدلہ ہوگا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ

ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے ۔ اور وہ وہاں کوئی

فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿۲۵﴾ إِلَّا

ایسی بات نہیں سنیں گے جس میں بیہودگی اور گناہ ہو ۔ جو

قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾ وَأَصْحَابُ

بات بھی ہوگی وہ ٹھیک اور سلامتی کی ہوگی ۔ اور

الْيَمِينِ ۵ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾

دائیں ہاتھ والے ۔ ان داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا۔

فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ

وہ بے خار بیریوں اور تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے

مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ

کیلوں ، دُور تک پھیلی ہوئی چھاؤں ، اور

مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ فَاكِهَةٍ

رواں دواں پانی ، اور کبھی نہ ختم ہونے

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا

والے لذیذ پھلوں کے انبار

مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور اونچی نشست گاہوں میں ہوں گے۔

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾

ان کی بیویوں کو ہم پھر سے پیدا کرینگے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا

اور انھیں باکرہ بنا دینگے۔ جو اپنے شوہروں کی

اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾

ہم عمر اور شیدائی ہوں گی۔ یہ سب کچھ دائیں ہاتھ والوں کیلئے ہے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ

ان میں بہت سے تو اگلوں سے ہوں گے اور بہت سے

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ

پچھلوں سے ۔ اور بائیں ہاتھ والے

الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

ان کی بدنصیبی کا کیا پوچھنا

فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ

وہ گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں اور کالے

مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا

دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ

كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

آرام دہ۔ یقیناً وہ لوگ اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا

خوش حال تھے۔ اور وہ اپنے

يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾

گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۵ اَئِذَا مِتْنَا

وہ کہتے تھے کیا یہ جب مرکر خاک اور ہڈیوں کا ڈھیر ہو

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

جائینگے تو پھر سے زندہ کرکے اُٹھائے

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

جائیں گے ۔ اور ہمارے باپ دادا بھی اُٹھائے جائینگے جو پہلے گذر چکے ہیں

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

تو اے نبی ! ان سے کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے ایک

لَمَجْمُوعُوْنَ ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ

دن ضرور اور یقیناً جمع کئے جائیں گے ۔ اور یہ دن

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

مقرر کیا جا چکا ہے ۔ پھر یقیناً تم سب ۔ اے

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

گمراہو اور جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

تھور کے درخت کی غذا کھانے والے ہو ۔

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

اس ہی غذا سے تم اپنے پیٹ بھرو گے

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

اور اسی کھولتے ہوئے پانی کو پیو گے ۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

پھر بھی تم پیاسے اُونٹوں کی طرح پینے والے ہوگے ۔

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

جزا و سزا کے دن ان کی ضیافت اس طرح ہوگی ۔ ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

تمھیں پیدا کیا ہے پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے !

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

کبھی تم نے غور بھی کیا ہے کہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو ۔ اس سے

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

بچہ تم بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے ۔

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٦٠ عَلٰۤى

ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔ کہ تمہاری

اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ

شکلیں بدل دیں اور تمھیں کسی ایسی شکل

فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦١ وَ لَقَدْ

میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہیں۔ اپنی پہلی

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا

پیدائش کا تو تمھیں علم ہے۔ پھر تم اس پر

تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

غور کیوں نہیں کرتے۔ تم نے کبھی سوچا کہ یہ بیج جو تم

تَحْرُثُوْنَ ۝٦٣ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ

بوتے ہو۔ ان سے کھیتیاں تم اگاتے ہو یا

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝٦٤ لَوْ نَشَآءُ

اس کے اگانے والے ہم ہیں۔ ہم چاہیں تو

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

ان کھیتوں کو بھوسہ بنا کر رکھ دیں

تَفَكَّهُوْنَ ۝٦٥ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝٦٦

اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم نے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝٦٧

تاوان بھگتا بلکہ ہم محروم اور بد نصیب ہیں۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝٦٨

کیا کبھی تم نے آنکھیں کھول کر پانی کو دیکھا جسے تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

اسے بادلوں سے تم نے برسایا ہے یا اس کے

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝٦٩ لَوْ نَشَآءُ

برسانے والے ہم ہیں۔ ہم چاہیں تو اسے سخت

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝٧٠

کھاری بنا دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝٧١

کبھی تم نے اس آگ پر بھی غور کیا جسے تم

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ

سلگاتے ہو۔ اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے

نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ

یا ہم نے پیدا کیا ہے۔ ہم نے ہی اسے موجب عبرت اور

جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

حاجت مندوں کے لئے سرمایہ دولت

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

بنایا ہے۔ پس تم اپنے عظمت والے

رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ

پروردگار کی تسبیح کئے جاؤ۔ پس میں قسم

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ

کھاتا ہوں تاروں کی منازل کی۔ اگر تم سمجھو تو

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾

یہ ایک بہت بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ فِیْ

کہ یہ قرآن بہت بلند پایہ ہے۔ جو

كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا یَمَسُّهٗۤ

محفوظ کتابوں میں سے ہے۔ اسے کوئی نہیں

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِیْلٌ

چھو سکتا سوائے ان کے جو پاک کر دیئے گئے ہیں۔ یہ

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا

عالمین کے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔ پھر کیا تم

الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾

اس کلام کے ساتھ بے اعتنائی برتو گے۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

اور اس روزی میں سے تم نے اپنا حصہ صرف

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ

جھوٹ کو قرار دیا ہے۔ جب تمہاری جان گلے تک

الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ

آ پہونچتی ہے۔ اور تم بے کسی سے دیکھ رہے

تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

ہوتے ہو تو ہم تم سے زیادہ اس کے

اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا

نزدیک ہوتے ہیں۔ مگر تم کو نظر

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

نہیں آتے ۔ پھر تم کسی کے محکوم نہیں ہو تو

غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿۸۶﴾ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ

تم جان کو واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ

اگر تم اتنے ہی سچے ہو تو ۔ پس اگر

اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۸۸﴾

وہ (مرنے والا) مقربین میں سے تھا تو اس کے لئے

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ

پاکیزہ روزی راحت اور نعمتوں سے

نَعِيۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ

بھری ہو جنت ہوگی ۔ اور اگر

مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۰﴾

وہ اصحاب یمین (داہنے ہاتھ والے) میں سے ہو تو

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ

اس کا استقبال اس طرح ہوگا کہ سلام ہو تجھ پر کہ تو

الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ

اصحاب یمین میں سے ہے ۔ اور اگر وہ جھٹلانے

مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۹۲﴾

والے گمراہ لوگوں میں سے ہو تو

فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ

اسے کھولتے ہوئے پانی میں جھونکا جائے گا ۔ اور

تَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا

دھکتی ہو جہنم میں ڈالا جائے گا ۔ اور یہ تمام

لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحۡ

باتیں ضروری اور یقینی ہیں ۔ پس تم

بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۹۶﴾

اپنے عظمت والے رب کی تسبیح کرو

آیاتہا ١١ | سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ | رکوعہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ہر وہ شے خدا کی تسبیح میں مصروف ہے کہ جو آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ

میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کیونکہ وہی صاحب

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

تقدس، بادشاہ اور زبردست، حکمتوں والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ

وہی تو ہے کہ جس نے اُمّیوں میں خود ان ہی میں سے

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

ایک رسول بھیجا۔ جو انھیں اس کی آیات سناتا

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

اور ان کی زندگی کو پاکیزہ بناتا ہے اور ان کو کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَإِنْ

حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ جب کہ اس سے پہلے

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ

یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے

مُّبِيْنٍ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

ہوئے تھے۔ اور (اس رسولؐ کی بعثت تو) ان دوسروں کیلئے بھی ہے

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں۔ اور وہ اللہ زبردست،

الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

حکمت والا ہے۔ یہ فضل خدا کا ہی ہے

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے کہ خدا

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ

بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ جن لوگوں کو توریت

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ

کا حامل بنایا گیا تھا مگر انھوں نے اس کا بار نہ اٹھایا

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے کہ جس پر بڑی بڑی کتابیں

اَسْفَارًا ط بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

لدی ہوتی ہوں۔ (اس سے بھی) بُری مثال ان لوگوں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ط

کی ہے کہ جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور خدا ایسے ظالم لوگوں کو ھدایت نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

دیا کرتا۔ (اے رسولؐ) ان سے کہو" اے وہ لوگو

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

جو یہودی بن گئے ہو اگر تمھیں یہ گھمنڈ ہے کہ اور

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

سب لوگوں کو چھوڑ کر فقط تم ہی اللہ کے چہیتے ہو

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

تو موت کی تمنّا کرو اگر تم اپنے دعوے

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ

میں سچے ہو۔" لیکن یہ لوگ اپنے سابقہ کرتوتوں

اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط

کی وجہ سے ہرگز اس کی تمنّا نہیں کریں گے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ

اور خدا ان ظالموں کو جانتا ہے۔ (اے رسولؐ) ان سے کہو

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

"جس موت سے تم بھاگتے ہو، وہ تو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ

تم سے ملاقات کرکے رہے گی پھر تم اس کے سامنے

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

پیش کئے جاؤگے جو پوشیدہ اور ظاہر کا

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

جاننے والا ہے۔ پھر تم جو کچھ بھی کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وہ تمھیں بتا دے گا۔" اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو

اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ

جب جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے

یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ

تو اللہ کے ذکر کے لئے تیزی سے دوڑو۔

اللّٰہِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ

اور خرید و فروخت بند کردو۔ کہ یہ تمھارے لئے

لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾

زیادہ بہتر ہے اگر تم سمجھ لو۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ

پھر جب نماز پوری ہوجائے تو خدا کے

فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا

فضل کی تلاش میں زمین پر پھیل جاؤ اور

مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ

اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو

کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾

کہ اس میں تمھارے لئے فلاح ہے۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَهْوَا

(مگر ان کی حالت یہ ہے کہ) جب انھوں نے تجارت اور کھیل تماشہ

انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا وَ تَرَکُوْكَ

ہوتے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور تمھیں کھڑا ہوا

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ

چھوڑ دیا۔ ان سے کہو "جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ

مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَۃِ ؕ

اس کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے"

وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

آیاتها ۳۰ | سورۃ الملک | رکوعها ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے

تبٰرک الذی بیدہ الملک

بزرگ و برتر ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں کائنات

وھو علی کل شیء قدیر ۝۱

کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز کا مالک و مختار ہے

الذی خلق الموت و الحیوۃ

جس نے موت و حیات کو پیدا کیا ہے ۔

لیبلوکم ایکم احسن عملا

تاکہ تمھیں آزما سکے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنیوالا ہے۔

وھو العزیز الغفور ۝۲ الذی

اور وہ زبردست بھی ہے اور درگذر کرنیوالا بھی۔

خلق سبع سمٰوٰت طباقا ما

جس نے تہ بہ تہ سات آسمان بنائے ۔ تم

تری فی خلق الرحمٰن من

رحمٰن کی تخلیق میں کسی طرح کی بے ربطی

تفوت فارجع البصر ھل تری

نہیں پاؤ گے ۔ پھر واپس پلٹ کر دیکھو کہیں

من فطور ۝۳ ثم ارجع البصر

کوئی خلل پاتے ہو ۔ بار بار نگاہ دوڑاؤ

کرتین ینقلب الیک

مگر وہاں سے تمھاری نگاہ تھک کر

البصر خاسئا وھو حسیر ۝۴

نامراد ہی واپس پلٹے گی ۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

ہم نے تمھارے قریب کے آسمانوں کو عظیم الشان

بِمَصَابِيحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

روشن چراغوں سے آراستہ کیا ہے ۔ اور

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

انھیں شیاطین کے مار بھگانے کا ذریعہ قرار دیا ہے ان

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَ لِلَّذِيْنَ

شیاطین کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب ہے۔ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط

نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے بھی جہنّم کا عذاب ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا

اور یہ انتہائی بُرا ٹھکانہ ہے جب وہ اس میں پھینکے

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ

جائیں گے تو وہ اس کے دھاڑنے کی ہولناک آواز سُنیں گے۔ اور وہ

تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط

جوش کھا رہی ہوگی گویا شدّتِ غضب سے پھٹی جا رہی ہے۔

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

ہر مرتبہ جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨

اس کے کارندے پوچھیں گے "کیا تمھارے پاس کوئی خبردار کرنیوالا نہیں آیا تھا؟"

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ٥ لا

پس وہ جواب دینگے ، ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا تو آیا تھا

فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا تھا اور کہا تھا کہ اللہ نے تو کچھ

مِنْ شَيْءٍ ج اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

بھی نازل نہیں کیا ہے۔ اور دراصل تم بہت بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا

گمراہی میں مبتلا ہو - اور وہ کہیں گے کاش ہم اس

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

کی بات سنتے اور سمجھتے ۔ تو آج اس بھڑکتی ہوئی

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا

آگ کے سزاوار نہ ہوتے ۔ اس طرح وہ خود

بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ

اپنے قصور کا اعتراف کریں گے ۔ پس ان دوزخیوں

السَّعِيۡرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ

پر لعنت ہے ۔ جو اپنے پروردگار سے بے دیکھے

رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہت

وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوۡا

زیادہ اجر ہے ۔ تم چپکے

قَوۡلَكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

سے بولو یا زور سے ۔ وہ تو

عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۱۳

دلوں کا حال بھی بخوبی جانتا ہے ۔

اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ

کیا خلق کرنے والا ہی نہ جانے گا ، حالانکہ

اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِىۡ

وہ انتہائی باریک بین اور باخبر ہے ۔ وہی تو ہے

جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا

کہ جس نے زمین کو تمہارا تابع کیا ۔ کہ

فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوۡا

تم اس پر چلو پھرو اور اس سے اپنے لئے رزق

مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ۝۱۵

حاصل کرو اور تمھیں دوبارہ زندہ ہوکر اسی کے حضور جانا ہے

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ

کیا تم اس بات سے بے خوف ہوکر جو آسمان

اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ

میں ہے وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے اور

فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ۝۱۶ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ

یکایک یہ زمین ہچکولے کھانے لگے ۔ کیا تم اس سے

مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ

بھی بے خوف ہوکر جو آسمان میں ہے وہ تم پر

عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ

پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے ۔ پھر تمھیں معلوم

كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَ لَقَدْ كَذَّبَ

ہو جائے کہ تنبیہ کیا ہوتی ہے ۔ ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

گذرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں

كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا

اب تو جان لو کہ میری گرفت

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ

کتنی سخت ہے۔کیا یہ لوگ اپنے اوپر اڑنے والے

يَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ

پرندوں کو پر پھیلاتے اور سکوڑتے نہیں دیکھتے ۔ ان کا

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

تھامنا رحمان کے سوا کس سے ممکن ہے کہ وہی ہر

شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا

چیز کا نگہبان ہے ۔ بتاؤ آخر تمھارے پاس

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

وہ کونسا لشکر ہے جو رحمان کے مقابلے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

میں تمھاری مدد کر سکے

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

فی الواقع یہ کفّار بلا وجہ غرور میں

غُرُوْرٍ ۝٢٠ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

مبتلا ہیں ۔ یا پھر یہی بتاؤ کہ وہ کون ہے جو

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

تمھیں رزق دے سکتا ہے، جب کہ رحمان تمھارا رزق

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ۝٢١

بند کردے۔ دراصل یہ لوگ سرکش ہیں جو حق سے گریز کررہے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى

بھلا سوچو تو جو شخص منہ اوندھائے

وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ

چل رہا ہو وہ امان میں رہنے والا ہے

سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٢

یا وہ جو سر اٹھائے ہمواری سے راہِ مستقیم پر گامزن ہے

قُلْ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ

پس اے رسولؐ ان سے کہہ دو وہ اللہ ہی ہے کہ جس

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

نے تمھیں پیدا کیا، سننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں

وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور سوچنے سمجھنے والے دل، مگر تم شکر کم ہی ادا کرتے ہو.

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى

ان سے کہو وہ اللہ ہی ہے جس نے تمھیں زمین پر

الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

پھیلایا اور پھر تم اسی کی طرف سمیٹے جاؤ گے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ

یہ وعدہ کب پورا ہوگا - ان سے کہیئے

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَآ

اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔ میں تو صرف

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

تنبیہ کرنے والا ہوں - پھر جب یہ اس خبر

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

کو اپنے نزدیک دیکھ لیں گے تو ان سب کے چہرے

كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ

بگڑ جائیں گے جنھوں نے انکار کیا تھا۔ تب ان سے کہا جائیگا

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

یہ ہے وہ جس کا تم تقاضہ کر رہے تھے۔ ان سے کہیئے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ

کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اللہ چاہے تو ہم سب کو ہلاک

وَ مَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ

کردے یا ہم سب پر رحم کردے۔ بس ایسے

يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

کافروں کو اللہ کے دردناک عذاب سے کون

اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

بچا سکتا ہے۔ ان سے کہیئے وہ بڑا رحیم ہے اور اسی پر

بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسا ہے۔ بمتھیں مختصر علم ہوجائیگا

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

کہ ہم میں سے کون صریح گمراہی پر تھا ۔ ان سے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

کہیے کہ کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمھارے کنوؤں کا پانی زمین

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

میں اُتر جائے تو وہ کون ہے جو اسکی بہتی ہوئی سوتوں کو واپس لائے۔

رُکُوعُھا ۲	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ	اٰيَاتُهَا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ

اے چادر لپیٹنے والے ! رات کو نماز میں کھڑے ہوا کرو

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

مگر کم صرف آدھی رات یا اس سے

مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

بھی کچھ کم ۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾

کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا

ہم تم پر ایک بھاری بھرکم کلام

ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ

نازل کرنیوالے ہیں ۔ در اصل نفس پر قابو پانے کے لئے

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ

رات کا اٹھنا بہت مفید اور قرآن ٹھیک پڑھنے

قِيلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ دن میں تو تمہارے لئے

سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

بہت مصروفیات ہیں۔ اپنے رب کے نام کا ذکر

رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

کیا کرو۔ اور سب سے ہٹ کر اسی کے ہو رہو۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

وہ مشرق و مغرب کا پروردگار ہے، اس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

کوئی خدا نہیں ہے۔ لہٰذا اسی کو اپنا وکیل

وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

بنا لو۔ اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

ان پر صبر کرو۔ اور شرافت کے ساتھ

جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَ ذَرْنِي وَ الْمُكَذِّبِينَ

ان سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اور جھٹلانے والے خوش حال

اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ

لوگوں سے نمٹنے کا کام مجھ پر چھوڑ دو تم ان کو

قَلِيلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا

ذرا سی مہلت تو دو۔ ہمارے پاس بھاری بیڑیاں

وَّ جَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَّ طَعَامًا ذَا

اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ نیز گلے میں پھنسنے والا

غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ

کھانا اور دردناک عذاب ہے۔ مگر یہ اس دن

تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ

ہوگا کہ جب زمین اور آسمان لرز اٹھیں گے۔

وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

اور پہاڑوں کا حال ایسا ہو جائیگا جیسے ریت کے ڈھیر

مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

جو بکھرے جا رہے ہیں۔ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول

رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ

بالکل اسی طرح شاہد بنا کر بھیجا ہے ۔ جس

كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول

رَسُوۡلًا ؕ ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ

بھیجا تھا ۔ فرعون نے اس رسول کی بات

الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا

نہ مانی تو ہم نے اس کو بڑی سختی کے ساتھ

وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ

پکڑ لیا ۔ اگر تم ہماری بات ماننے سے انکار

اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ

کروگے تو اُس روز کس طرح بچ سکوگے جو

الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۖ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ

بچوں کو بوڑھا کردے گا اور جس کی

مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ

سختی سے آسمان بھی پھٹا جا رہا ہوگا ۔ اللہ کا

مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

وعدہ تو پورا ہو کر رہے گا ۔ یہ تذکرہ ایک نصیحت

تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ

ہے ۔ اب جس کا دل چاہے وہ اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ ع

پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ

اے نبیؐ! تمھارا پروردگار خوب جانتا ہے ۔

اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ

کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی

نِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

رات کبھی ایک تہائی رات کھڑے رہتے ہو اور تمھارے

مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے اللہ ہی رات

يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ

اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے ۔ اسے خوب

اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

معلوم ہے کہ تم وقت کا ٹھیک ٹھیک شمار نہیں کر سکتے ۔ لہٰذا

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

اس نے تم پر مہربانی فرمائی ۔ اب تم جتنا قرآن

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ

آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو ۔ وہ یہ بھی جانتا

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ

ہے کہ تم میں کچھ مریض بھی ہوں گے ۔ اور

اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

کچھ دوسرے لوگ بھی جو اللہ کے فضل کی تلاش

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

میں اس زمین پر سفر میں مصروف رہتے ہیں ۔

وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

اور کچھ ایسے افراد بھی جو اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا

قتال کرتے ہیں ۔ پس اسی لئے جتنا قرآن آسانی

تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو ۔ نماز قائم کرو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض

قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

دیتے رہو ۔ تم اپنے لئے جو کچھ بھلائی

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں اپنا

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ

منتظر پاؤ گے ۔ اور یہی زیادہ بہتر ہے کہ اس

اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

کا اجر بہت زیادہ ہے ۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

مغفرت مانگتے رہو کہ وہ غفور و رحیم ہے ؛

❁

آیاتها ۵۶ | سورة المدثر | رکوعها ۲

بسم الله الرحمن الرحیم

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

یا ایها المدثر (۱) قم فانذر (۲)

اے کپڑا اوڑھ کر لیٹنے والے اٹھو اور خبردار کرو۔

و ربک فکبر (۳) و ثیابک

اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو۔ اور اپنے کپڑے

فطهر (۴) و الرجز فاهجر (۵)

پاک رکھو۔ گندگی سے دور رہو۔

و لا تمنن تستکثر (۶) و

زیادہ پانے کے لالچ میں احسان مت کرو۔ اور

لربک فاصبر (۷) فاذا نقر

اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو۔ جب صور

فی الناقور (۸) فذلک یومئذ

پھونکا جائے گا، وہ دن بڑا

یوم عسیر (۹) علی الکفرین

سخت ہوگا۔ یہ دن کافروں کے لئے ہلکا

غیر یسیر (۱۰) ذرنی و من

نہ ہوگا۔ اب تم مجھ پر چھوڑ دو اور اس

خلقت وحیدا (۱۱) و جعلت

شخص پر جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ہے۔ اور اس کو

له مالا ممدودا (۱۲) و بنین

بہت سا مال دیا ہے۔ اور حاضر رہنے والے

شهودا (۱۳) و مهدت له

بیٹے بھی۔ اور اس کے لئے ریاست کی راہ

تمهیدا (۱۴) ثم یطمع ان

ہموار کی۔ پھر وہ اور زیادہ پانے کی طمع

ازید (۱۵) کلا انه کان

بھی رکھتا ہے۔ ہرگز نہیں! کیونکہ وہ ہماری نشانیوں

لایتنا عنیدا (۱۶) سارهقه

سے دشمنی رکھتا ہے۔ میں اسے عنقریب ایک کٹھن چڑھائی

صَعُودًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾

چڑھواؤں گا۔ اس نے سوچا اور بات بنانے کی کوشش کی۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ

اس پر اللہ کی مار! کیسی بات بنانے کی کوشش کی ہے۔ ہاں

قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ

اس پر خدا کی مار کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ پھر (لوگوں کی طرف)

نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾

دیکھا۔ پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا۔

ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ

پھر پلٹا اور تکبّر کیا۔ پھر بولا کہ یہ تو کچھ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾

بھی نہیں مگر ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾

بس یہ تو ایک انسانی کلام ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

میں اسے عنقریب دوزخ میں جھونک دوں گا۔ اور تم کیا

مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

جانو کہ دوزخ کیا ہے۔ اس سے باقی رہنا اور بچنا ناممکن ہے۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا

انسانی کھال کو جھلسا دینے والی۔ اس پر انیس

تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

کارکن معین ہیں۔ ہم نے فرشتوں کے علاوہ

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً

کسی کو دوزخ کا کارکن (نگراں) نہیں بنایا۔

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا

اور ان کی اس تعداد کو کافروں

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کے لئے فتنہ بنا دیا ہے۔

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

تاکہ اہل کتاب کو یقین ہو جائے اور مومنوں

الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کا ایمان بڑھے۔ اور اہل کتاب

اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ

اور ایمان لانے والے

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ

کسی شک میں نہ رہیں ۔

وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

اور دل کے بیمار اور کفار کہیں

مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ

کہ بھلا اس عجیب بات

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ

سے اللہ کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ اس طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے

يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا

چاہتا ہے ہدایت سے سرفراز فرماتا ہے اور تیرے

يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ

پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾

اور یہ تمام تذکرہ لوگوں کی نصیحت کے لئے ہے۔

كَلَّا وَالۡقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيۡلِ اِذۡ

ہرگز نہیں! مگر قسم ہے چاند کی اور رات کی جب کہ

اَدۡبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ﴿۳۴﴾

وہ پلٹتی ہے۔ اور صبح کی جب کہ وہ روشن ہوتی ہے۔

اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيۡرًا

یہ دوزخ بڑے نشانوں میں سے ایک ہے۔ یہ انسانوں کے لئے

لِّلۡبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ

سخت تنبیہ ہے۔ تم میں سے یہ ہر اس شخص کے لئے

اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

تنبیہ ہے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔

كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ

(یاد رکھو کہ) ہر نفس اپنے کرتوتوں کے بدلے رہن

رَهِيۡنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ﴿۳۹﴾

ہے دائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والوں کے سوا۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

جو جنتوں کے اندر ہوں گے ۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ

وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے ۔ تمھیں دوزخ

فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ

میں کیا چیز لے گئی ؟ تو وہ کہیں گے ہم نماز

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ

نہیں پڑھتے تھے ۔ اور مساکین کو

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا

کھانا نہیں کھلاتے تھے ۔ اور حق کے خلاف باتیں

نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

بنانے والوں کے ساتھ مل کر باتیں بناتے تھے ۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

اور روزِ جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے ۔

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا

آخر کار ہمیں اس یقینی امر سے سابقہ پڑ ہی گیا ۔ اس وقت

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾

کسی سفارش کرنیوالے کی سفارش ہرگز ان کے کام نہیں آئے گی

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

آخر انھیں کیا ہوگیا ہے کہ یہ بھلی نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

منھ موڑ کر بھاگ رہے ہیں ۔ گویا یہ شیر سے

مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

ڈرنے والے جنگلی گدھے ہیں ۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

بلکہ ان میں ہر شخص اپنے

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾

نام کھلے ہوئے خط چاہتا ہے ۔

كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

ہرگز نہیں ۔ اصل حال یہ ہے کہ یہ لوگ روزِ آخرت

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾

کا خوف نہیں رکھتے ۔ ہرگز نہیں ۔ بلکہ یہ تو ایک نصیحت ہے ۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَ مَا

اَب جو چاہے اس سے سبق حاصِل کرلے ۔ (ہمیں معلوم ہے)

يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

کہ یہ کوئی سبق حاصِل نہیں کریں گے جب تک کہ اللہ ہی نہ

اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

چاہے گا۔ پس وہ حق دار ہے کہ لوگ اس کے تقویٰ پر چلیں

وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

اور وہی ان کو معافی دینے کا اہل ہے ۔

اٰیاتها ٣١ — سُوْرَةُ الدَّهْرِ — رُكوعها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

کیا انسان پر لامتناہی زمانے میں ایک

حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

ایسا وقت بھی گذرا ہے کہ جب وہ کوئی

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا

قابلِ ذکر چیز نہ تھا ۔ ہم نے انسان کو مخلوط

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اس کا امتحان لیں

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

اور اس مقصد کے لئے ہم نے اس کو سننے اور

بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

دیکھنے کی قوت بھی عطا کی ۔ ہم نے اسے راستہ بھی

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾

دکھا دیا ۔ اب چاہے شکر کرے یا کافر بن جائے ۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا

کفر اختیار کرنیوالوں کے لئے ہم نے زنجیر، طوق اور

وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ

دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۔ نیک لوگ

الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ

(جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پیئیں گے جن

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ ج

میں کافور کے پانی کی آمیزش بھی ہوگی ۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ

یہ ایک بہتا ہُوا چشمہ ہوگا جس کے ساتھ اللہ کے بندے

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶ يُوْفُوْنَ

شراب پییں گے اور جہاں چاہیں گے اسکی شاخیں نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ

بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

ہوں گے جو دنیا میں نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن

كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷ وَ

سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہرطرف پھیلی ہوگی ۔ اور

يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى

اللہ کی محبت میں مسکین ، یتیم اور قیدی کو

حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ

کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے

اَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

کہتے ہیں کہ) ہم تمھیں صرف اللہ کے لئے

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

کھلا رہے ہیں اس لئے ہم تم سے اس کا

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝۹ اِنَّا

کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ ۔ ہمیں تو اپنے

نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

پروردگار سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت

قَمْطَرِيْرًا ۝۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ

مصیبت کا طویل دن ہوگا۔ پس اللہ ان لوگوں کو

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ

اس دن کے شر سے یقیناً بچالے گا اور انھیں تازگی

نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۝۱۱ ج وَ جَزٰىهُمْ

اور سرور بھی بخشے گا ۔ اور انھیں اس صبر کے

بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ۝۱۲

بدلے میں جنت اور ریشمی لباس بھی عطا کرے گا۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ج

یہ وہاں اونچی مسندوں پر نرم تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا

انھیں وہاں نہ دھوپ کی شدت پریشان کرے گی اور نہ سردی

زَمْهَرِيرًا ۝۱۳ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

کی ٹھنڈک ۔ اور جنت کے درخت ان پر سایہ کرنے کیلئے

ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا

جھک رہے ہوں گے اور اس کے پھل ہر وقت

تَذْلِيلًا ۝۱۴ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان کے قریب تر ہونگے ۔ نیز ان کے آگے

بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ

چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے

كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝۱۵ قَوَارِيرَا

جارہے ہوں گے اور شیشہ بھی وہ جو چاندی کی مانند ہوگا۔ اور

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝۱۶

ٹھیک ٹھیک اندازے کے مطابق بھرا ہوگا ۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ

اور ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝۱۷ عَيْنًا

جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ۔ یہ

فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝۱۸ وَ

جنت کا ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں ۔ اور

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

ان کی خدمت کیلئے ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ

مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

جوان رہیں گے ۔ تم اگر انھیں دیکھو تو سمجھو کہ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝۱۹

موتی ہیں جو سلیقے سے بکھیر دیئے گئے ہیں ۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

وہاں تم جدھر بھی نگاہ اٹھاؤ گے نعمتیں ہی

نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ۝۲۰

نعمتیں پاؤ گے اور ایک بڑی سلطنت کا سروسامان نظر آئیگا ۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ

ان لڑکوں کو باریک ریشم کے سبز لباس اور اطلس و

خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ ز وَّ حُلُّوۡۤا
دیبا کے کپڑے پہنائے جائیں گے ان کے ہاتھوں میں چاندی
اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ج وَ سَقٰهُمۡ
کے کنگن ہوں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت ہی
رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ
پاک و پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ ہے تمھاری
هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّ
اس کارگذاری کی جزا۔ جو کارگذاری
كَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ ع
قابلِ قدر ٹھہری ہے۔
اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ
اے نبیؐ! یہ قرآن ہم نے ہی تم پر تھوڑا تھوڑا
الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصۡبِرۡ
کرکے نازل کیا ہے لہٰذا تم اپنے رب
لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ
کے حکم پر صبر کرو اور ان میں سے کسی

مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ﴿۲۴﴾ ج
منکرِ حق اور بدعمل کی بات نہ مانو۔
وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً
اور اپنے پروردگار کے نام کا تذکرہ صبح و شام
وَّ اَصِيۡلًا ﴿۲۵﴾ وَ مِنَ الَّيۡلِ
کرتے رہو۔ اور راتوں میں بھی اسی کا
فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَ سَبِّحۡهُ لَيۡلًا
سجدہ کیا کرو اور رات کے زیادہ حصّہ میں
طَوِيۡلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ
اس کی تسبیح کرتے رہا کرو۔ یہ لوگ تو وقتی
الۡعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ
مفادات کو عزیز رکھنے کی خاطر آنے والے بھاری
يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿۲۷﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ
دن کی سختی کو نظرانداز کردیتے ہیں۔ ہم نے ہی ان
وَ شَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ج وَ اِذَا
کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾

جب بھی چاہیں ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں ۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

یہ ایک نصیحت ہے ۔ اب جس کا دل چاہے اپنے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

پروردگار کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرے ۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

تمھارے چاہنے سے تو کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ۖ

یقیناً اللہ سب سے زیادہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ

وہ جسے چاہے اپنے حلقۂ رحمت میں داخل

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

کرلے ۔ اور ظالموں کے لئے تو اس نے ایک

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

بڑا عذاب مقرّر کر دیا ہے ۔

آیاتها ۴۰ — سُوْرَةُ النَّبَاِ — رکوعها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ۚ عَنِ النَّبَاِ

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں سوال کر رہے ہیں ۔ کیا اس

الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ۙ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

بڑی خبر کے بارے میں ۔ جس کے بارے میں یہ مختلف

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ؕ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ۙ

چہ میگوئیاں کر رہے ہیں ۔ ہرگز نہیں ! انھیں عنقریب معلوم ہو جائیگا ۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ

ہاں ۔ ہرگز نہیں ! عنقریب انھیں معلوم ہوجائے گا ۔ کیا

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ۙ

یہ حقیقت نہیں ہے کہ ہم نے ہی زمین کو فرش بنایا ہے ۔

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ۙ وَّخَلَقْنٰكُمْ

اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑا ۔ اور تم لوگوں کو جوڑا

اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور ہم نے ہی تمھاری نیند کو سکون کا

سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾

باعث بنایا۔ اور رات کو تمھارے لئے پردہ بنایا۔

وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾

اور دن کو تمھاری معاش کا ذریعہ قرار دیا۔

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

اور تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان قائم

شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا

کیئے۔ اور ایک نہایت چمکتا ہوا حرارت سے

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ

لبریز چراغ قائم کیا۔ اور بادلوں سے مسلسل

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

بارش کی جھڑ باندھ دی تاکہ

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾

ہم اس سے غلّہ اور سبزیاں اور

وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ

گھنے باغ اُگاؤ۔ بے شک تمھارے

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ

فیصلوں کے لئے ایک دن مقرّر کردیا گیا ہے۔ جس

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

روز صُور میں پھونک مار دی جائے گی اور تم فوج در فوج

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ

نکل آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا۔

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّ سُيِّرَتِ

کہ اس میں دروازے ہی دروازے ہونگے اور پہاڑ

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

چلائے جائیں گے حتیٰ کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

درحقیقت جہنّم ایک ٹھکانا ہے،

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

سرکشوں کا ٹھکانا۔ جس میں وہ مدّتوں

أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

پڑے رہیں گے۔ جس کے اندر نہ ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ إِلَّا حَمِيمًا

مزا ہوگا اور نہ پینے کا سامان۔ پینے کو کچھ ملے گا تو

وَغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿۲۶﴾

فقط گرم پانی اور زخموں کا دھووَن۔ جو ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

وہ تو کسی حساب کی توقع ہی نہیں رکھتے

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

تھے۔ اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

کرتے تھے۔ جب کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر

أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿۲۹﴾ فَذُوقُوا

لکھ رکھی تھی۔ اب مزہ چکھو اب ہم

فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

تمہارے لئے عذاب کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کرینگے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

بے شک متقیوں کے لئے کامرانی ہی کامرانی ہے۔

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَكَوَاعِبَ

باغ اور انگور ہیں۔ اور نوخیز ہم سن

أَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

لڑکیاں ہیں۔ اور چھلکتے ہوئے جام ہیں۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

یہ لوگ وہاں کوئی بھی لغو اور جھوٹی

وَلَا كِذَّابًا ﴿۳۵﴾ جَزَاءً مِنْ

بات نہیں سنیں گے۔ تمہارے لئے تمہارے پروردگار

رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَبِّ

کی طرف سے جزا اور بے حساب عطا ہے۔ اور یہ سب کچھ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

اس خدائے مہربان کی طرف سے ہے جو زمین و آسمان

بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ

اور اس کے درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے۔

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ

جس کے سامنے کسی کو بولنے کا یارا نہیں۔ جس روز

الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕ لا ق ط

رُوح اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے۔

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

وہاں کوئی نہیں بول سکتا سوائے اس کے

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

جسے خدائے مہربان اجازت دے اور وہ ٹھیک بات کرے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ج فَمَنْ

وہ دن برحق ہے۔ اب جو چاہے اپنے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ صلے ج ۵

ہم نے تو تمھیں اس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو تمھارے قریب تر ہے

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ

اس روز آدمی وہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے

يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ

دیکھ لے گا جو آگے بھیجا ہے اور کافر پکار اٹھے گا

كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

کاش میں خاک ہو جاتا ؛

اٰیَاتُھَا ۱۹ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ لا

اپنے پروردگار بلند و برتر کی تسبیح کرو۔

الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ صلے

جس نے پیدا کیا اور ہر شے کو درست و مناسب رکھا۔

وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ صلے

جس نے تقدیر بنائی اور پھر ہدایت فرمائی۔

وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾

جس نے سرسبز نباتات کو اُگایا۔

فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾

پھر اس کو سیاہ کوڑے کرکٹ میں تبدیل کردیا۔

سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾

ہم تمھیں ایسا پڑھاویں گے کہ پھر تم جسے بھول نہ سکو۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ

سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے

الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾ وَ

وہ ظاہر اور پوشیدہ کا جاننے والا ہے۔ اور

نُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی ۚ﴿۸﴾ فَذَکِّرۡ

ہم تمھیں آسانی کی سہولت دیں گے۔ لہٰذا تم

اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۹﴾

نصیحت کرو۔ جہاں تک نصیحت میں نفع ہو۔

سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی ۙ﴿۱۰﴾

جو خوف رکھتا ہوگا وہ نصیحت پر عمل کریگا۔

وَ یَتَجَنَّبُہَا الۡاَشۡقَی ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِیۡ

اور جو اس سے پہلو تہی کریگا وہ انتہائی بدبخت ہے۔ وہ

یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ

بڑی آگ میں ڈالا جائے گا۔ پھر

لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ؕ﴿۱۳﴾

وہ اس جگہ نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۴﴾ وَ

پس وہ فلاح پاگیا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور

ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ؕ﴿۱۵﴾ بَلۡ

اپنے رب کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔ مگر

تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ۫ۖ﴿۱۶﴾

تم لوگ تو دُنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ؕ﴿۱۷﴾

حالاں کہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ ہٰذَا لَفِی الصُّحُفِ

یہ بات تو پہلے والے صحیفوں میں بھی کہی

الْاُولٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ

گئی تھی ، ابراہیم اور موسیٰ کے

وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾ ع

صحیفوں میں ۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ

اٰیاتها ۳۰ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾

قسم ہے صبح کی ۔ اور دس راتوں کی ۔

وَّالشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ

اور جفت کی اور طاق کی ۔ اور رخصت ہوتی

اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِىْ ذٰلِكَ

ہوئی رات کی اس میں صاحبانِ عقل کے لئے

قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ

یقیناً قسم ہے ۔ تم نے دیکھا نہیں کہ

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾

تمہارے پروردگار نے بلند ستونوں والے عاد ارم

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِىْ لَمْ

کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا ۔ کہ جن کے مانند دنیا کے

يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَ

شہروں میں کبھی قوم کو پیدا ہی نہیں کیا گیا ۔ اور

ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ

ثمود کے ساتھ کہ جنھوں نے وادیوں میں چٹانیں

بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَ فِرْعَوْنَ ذِى

تراشی تھیں ۔ اور میخوں والے فرعون کے

الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى

ساتھ ۔ کہ انھوں نے ان شہروں میں بڑی

الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

سرکشی کی تھی ۔ اور بہت بڑا فساد پھیلا

الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

رکھا تھا ۔ آخر تمہارے پروردگار نے ان کو عذاب کا

سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ

کوڑا مارا - حقیقت یہ ہے کہ تمھارا پروردگار گھات

لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

لگائے ہوئے ہے - مگر انسان کا حال یہ ہے کہ

اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

اس کا رب جب اس کو بطور آزمائش صاحبِ عزّت بناتا

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

اور نعمت سے نوازتا ہے - تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے

اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ

مجھے صاحبِ عزّت بنایا۔ اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتے ہوئے

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ

رزق کو تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے

رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا

مجھے ذلیل کیا - ہرگز نہیں - درحقیقت بات یہ ہے کہ تم

تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا

یتیموں کے ساتھ عزت سے پیش نہیں آتے - اور نہ مساکین کو

تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو اکساتے ہو (یعنی مساکین کی اعانت کی ہمت

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

افزائی نہیں کرتے) اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو -

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

اور تم لوگ صِرف مال کی محبت میں گرفتار ہو -

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

ہرگز نہیں ! جب زمین پے درپے کوٹ کر ریگزار بنادی

دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ

جلائے گی - اور تمھارا رب جلوہ افروز ہوگا اس حال میں

صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ

کہ فرشتے قطار اندر قطار کھڑے ہونگے۔ اور اس روز جہنّم تمھارے

بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ

سامنے کردی جائے گی - تب اس دن انسان سمجھے گا

الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾

مگر اب سمجھنے سے کیا حاصل ہوگا - اب

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

وہ کہے گا۔ کاش میں نے زمانۂ حیات میں کچھ

لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

زادِ راہ بنالیا ہوتا۔ پس اس دن اللہ جیسا عذاب دیگا

يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا

وہ اپنی نوعیت کا واحد عذاب ہوگا۔ اور اس دن

يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

اس کے جکڑے جانے کی بھی کوئی مثال نہ ہوگی۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

(اور دوسری طرف ارشاد ہوگا) اے نفسِ مطمئن اپنے

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

رب کی طرف اس حال میں چل کہ تو خوش ہو اور

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ

پسندیدہ قرار پائے۔ پس! میرے بندوں میں

عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

شامل ہوجا۔ اور میری جنّت میں چلا جا۔

آیاتُہا ۱۵ | سُوْرَةُ الشَّمْسِ | رُکوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾

سورج اور اس کی دھوپ کی قسم ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

اور اس کا پیچھا کرنیوالے چاند کی قسم ہے۔ اور نمایاں

اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾

ہونیوالے دِن کی قسم۔ اور (سورج کو) چھپانے والی رات کی قسم۔

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ

اور آسمان اور اس کے قائم کرنیوالے کی قسم۔ اور زمین

وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا

اور اسکے بچھانے والے کی قسم۔ اور نفس اور اس کو سنوارنے

سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

والے کی قسم۔ پھر اس کی بدی اور اس کی نیکی

وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

اس کو بتا دی ۔ یقیناً تزکیۂ نفس کرنیوالا فلاح

زَكّٰىهَا ۝۹ وَ قَدْ خَابَ مَنْ

پا گیا ۔ اور جس نے اسکو دبا (بھلا) دیا وہ نا مراد

دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

رہا ۔ ثمود نے اپنی سرکشی کی بنار پر

بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ

جھٹلایا ۔ جب اس قوم کا سب سے بڑا شقی ۔ بپھر کر

اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ

اٹھا تو اللہ کے رسول نے کہا خبردار! اللہ کی اونٹنی کو ہاتھ مت لگانا اور

اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳

اس کے پانی پینے میں مانع مت ہونا ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝

مگر انھوں نے رسول کو جھوٹا جانا اور اونٹنی کو مار ڈالا

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

آخر ان کے پروردگار نے ان کے جرم کی پاداش میں ان پر

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا

ایسی آفت نازل کی کہ سب کو ایک ساتھ پیوند خاک کر دیا ۔ مگر پھر بھی

يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

اسے اپنی عاقبت کا خوف نہیں ہے ۔

آیاتُها ۲۱ | سُوْرَةُ الَّيْلِ | رکوعُها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ

قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھا جائے ۔ اور دن کی جبکہ

اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ

وہ روشن ہو ۔ اور اسکی جو نر اور مادہ کا پیدا

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ اِنَّ

کرنے والا ہے ۔ دراصل تم لوگوں کی

سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ

کوششیں مختلف ہیں ۔ جس نے (خدا کی راہ میں) مال دیا ۔

أَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ

اور پرہیزگاری کی - اور اچھی بات کو

بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾

سچ جانا - اس کو ہم آسان راستے کی سہولتیں عطا کرینگے۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾

اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی برتی -

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾

اور بھلائی کو جھوٹا قرار دیا -

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا

اس کو ہم سخت ترین راستہ فراہم کریں گے - کیا اس کا

يُغْنِي عَنْهُ مَالُهٗ إِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾

مال اسکے کام اس وقت آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہوچکا ہوگا -

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾ وَ

بے شک راستہ دکھانا ہماری ذمہ داری ہے - اور

إِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولٰى ﴿۱۳﴾

درحقیقت دنیا و آخرت کے مالک ہم ہیں -

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا

پس! ہم نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے خبردار کردیا - اس میں

يَصْلٰهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾

کوئی نہیں جھلسایا جائے گا

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾

سوائے ان بدبختوں کے جنھوں نے جھٹلایا اور منہ پھیرا -

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِي

اور اس سختی سے اس پرہیزگار کو بچالیا جائے گا جو

يُؤْتِي مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا

پاک ہونے کی خاطر اپنا مال راہِ خدا میں دیتا رہیگا۔ اور اس پر

لِأَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِعْمَةٍ

کسی کا کوئی احسان بھی نہیں ہوگا - کہ وہ

تُجْزٰى ﴿۱۹﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

بدلہ چکائے - کیونکہ وہ فقط اپنے رب برتر کی خوشنودی

رَبِّهِ الْأَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

کے لئے یہ کام کرتا ہے - اور عنقریب وہ خوش و خرم ہوجائیگا۔

اٰیاتُها ١١ | سُوْرَةُ الضُّحٰى | رُکُوعُها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢

قسم روزِ روشن کی ۔ اور رات کی جبکہ وہ سکون کیساتھ طاری ہو ۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣

(اے رسولؐ) تمھارے رب نے نہ تم کو چھوڑا ہے اور نہ وہ تم سے ناراض ہے ۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤

اور یقیناً تمھارے لئے پہلے سے بعد کا دور بہتر ہے ۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥

اور عنقریب تمھارا رب تم کو اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے ۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦

کیا ہم نے تم کو حالتِ یتیمی میں بہترین سہارا نہیں دیا ؟

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧

اور جب تم ناواقفِ راہ تھے ہدایت سے سرفراز نہیں کیا ۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨

اور جب تمھیں نادار دیکھا تو غنی بنا دیا ۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩

پس تم بھی یتیم سے سختی کے ساتھ پیش مت آؤ ۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠

اور سوال کرنے والے کو ہرگز مت جھڑکو ۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

اور اپنے پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کا ذکر کرتے رہو ۔

اٰیاتُها ٨ | سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ | رُکُوعُها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١

(اے رسولؐ) کیا ہم نے تمھارا سینہ کشادہ نہیں کر دیا ؟

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢

اور تم پر سے وہ بھاری بوجھ نہیں اُتار دیا۔

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣

جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤

اور تمہارے ذکر کو بھی بلند کر دیا۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝٥

اور یہ حقیقت ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝٦

بے شک مشکل کے ساتھ راحت بھی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧

پس جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں مصروف ہو جاؤ

وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

اور اپنے رب کی طرف راغب رہو۔

آیاتها ۵ | سُوْرَةُ الْقَدْرِ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝١

ہم نے (قرآن) قدر و منزلت کی رات میں اُتارا ہے۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢

اور تمھیں کیا معلوم کہ یہ قدر و منزلت کی رات کیا ہوتی ہے

لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ

شب قدر ہزار مہینوں سے

اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور رُوح

وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

اپنے پروردگار کی اجازت سے تمام

مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ هِیَ

احکامات لے کر آتے ہیں۔ اس میں

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

(از سرتاپا) سلامتی ہی سلامتی ہے ۔

اٰیَاتُهَا ٨ — سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١

جب زمین پوری شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی ۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢

اور زمین اپنے تمام دفینے نکال دے گی ۔

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣

اور انسان کہے گا یہ کیا ہو رہا ہے ؟

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤

اس روز وہ اپنے تمام حالات بیان کردے گی ۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ۝٥

کیونکہ تمھارے پروردگار نے اسکو ایسا کرنیکا حکم دیا ہوگا۔

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اس روز لوگ پھر اپنی حالت پر پلٹیں گے

أَشْتَاتًا ۵ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦

تاکہ وہ اپنے اعمال خود دیکھ سکیں ۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

پھر وہ دیکھ لیں گے اگر ذرّہ برابر بھی نیکی

خَيْرًا يَّرَهُ ۝٧ وَمَنْ يَّعْمَلْ

کی ہوگی ۔ اور اپنی بدی بھی دیکھ لیں گے

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ ۝٨

گو وہ ذرّہ برابر ہی کی ہو ۔

ایاتها ۱۱ | ## سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ

قسم ہے پھنکارتے اور سرپٹ دوڑتے گھوڑوں کی۔ جو اپنی

قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳

ٹاپوں سے چنگاریاں نکالتے ہوئے صبح سویرے

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴

چھاپہ ماریں گے تو گردو غبار اُڑتا نظر آئے گا۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

وہ دشمن کی صفوں میں گھس جاتے ھیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷

اور وہ خود ہی اس بات کا گواہ بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

یہ لوگ مال دنیا کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہیں۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا

تو کیا وہ اس وقت سے بے خبر ہیں کہ جب قبریں

فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا

اُگل دینگی جو کچھ ان میں ہے۔ اور برآمد کرلیا جائے گا

فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ

جو کچھ ان کے سینوں میں ہے۔ یقیناً اس روز ان کا

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

پروردگار ان سے زیادہ واقف کار ہوگا۔

ایاتها ۸ | ## سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى

تم لوگوں کو دُنیا کی چاہت نے غفلت میں ڈال رکھاہے۔ یہاں تک کہ

زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوۡفَ

(یہی طلب لئے) تم قبروں تک پہنچتے ہو۔ ہرگز نہیں تم

تَعۡلَمُوۡنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ

جان جاؤ گے۔ ہرگز نہیں! تمھیں عنقریب معلوم

تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ

ہو جائیگا۔ ہرگز نہیں! اگر تمھیں (اپنی روش کا) یقین ہوتا

عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ

(تو تم یہ نہ کرتے)۔ تم ضرور جہنّم میں

الۡجَحِيۡمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

جھونکے جاؤ گے۔ تم یقیناً جہنّم کو دیکھ کر

عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ

رہو گے۔ پھر اس روز تم سے ان

يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۝۸

نعمتوں کے متعلق باز پرس ہوگی

آیاتها ۳ | سورة العصر | رکوعها ۱

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے

وَالۡعَصۡرِ ۝۱ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ

(اسوقت) عصر کی قسم (جس میں) انسان بڑے

لَفِيۡ خُسۡرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيۡنَ

گھاٹے میں رہا۔ سوائے ان کے کہ جو ایمان

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لائے۔ نیک و صالح اعمال بجا لائے۔

وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوۡا

حق سے منسلک رہے۔ اور صبر کا

بِالصَّبۡرِ ۝۳

دامن تھامے رہے۔

آیاتها ۳ | سورۃ الکوثر | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ

(اے نبیؐ) ہم نے تمھیں کوثر سے نوازا ۔ پس تم اپنے

لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ إِنَّ شَانِئَكَ

پروردگار کے لئے نماز پڑھو اور قربانی دو ۔ یقیناً تمھارا

هُوَ الْأَبْتَرُ ۝٣

دشمن بے اولاد رہے گا ؎

آیاتها ٦ | سورۃ الکفرون | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ

(لے رسولؐ) کہہ دو کہ اے کافرو ۔ میں ان کی

أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ

عبادت ہرگز نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو ۔ اور نہ تم ہی

أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ

اس کی عبادت کرنیوالے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں ۔ اور نہ میں

أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ

ان کی عبادت کرنیوالا ہوں جن کی عبادت تم کرتے ہو ۔ اور نہ تم

أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝٥

اس کی عبادت کرنیوالے ہو جن کی عبادت میں کرتا ہوں ۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

پس تمھارے لئے تمھارا دین اور میرے لئے میرا دین ۔

آیاتُہا ۳ | سُوْرَةُ النَّصْرِ | رُکُوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝۱

جب اللہ فتح و نصرت سے نوازے گا۔

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

تو تم دیکھو گے کہ لوگ فوج در فوج

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲

اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہوں گے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

پس تم اپنے رب کی تسبیح کرو حمد کے ساتھ

وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اور بخشش کی دعا کرو۔ بے شک وہ سب سے

تَوَّابًا ۝۳

بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے

آیاتُہا ۴ | سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ | رُکُوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ

کہو اللہ یکتا ہے۔ اللہ

الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

بزرگ و برتر ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور کوئی اس کا ہمسر (کفو) بھی نہیں۔

آیاتُہا ۵ | سُوْرَةُ الْفَلَقِ | رُکُوعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱

کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَ مِنْ

ہر اس شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے اور اندھیری رات

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ

سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ۔ اور گرہوں

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَ

میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے ۔ اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

حاسدوں کے شر سے جب کہ وہ حسد کریں ؛

اٰیاتُھا ٦ — سُوْرَۃُ النَّاسِ — رُکُوْعُھَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللّٰہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١

کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے پروردگار کی ۔

مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

انسانوں کے بادشاہ کی ۔ انسانوں کے حقیقی معبود کی ۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝

وسوسہ ڈالنے والوں کے شر سے

الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ، جو لوگوں کے

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥

دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ؛

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

خواہ جنوں سے ہو یا انسانوں سے ۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ — آیَۃُ الْکُرْسِیّ — آیۃ ۲۵۵ تا ۲۵۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللّٰہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور

الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

ہمیشہ قائم رہنے والا ۔ اسے نہ کبھی اونگھ آتی ہے اور نہ

وَلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

نیند آتی ہے ۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ

اور زمین میں ہے اسی کا ہے ۔ کون ایسا ہے کہ

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

جو بغیر اس کی اجازت اس کے حضور سفارش

بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کرے ۔ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

کچھ ان کے پیچھے ہے وہ سب کو جانتا ہے ۔

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

اس کے علوم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

ممکن نہیں ہے جب تک کہ وہ خود نہ چاہے ۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

اس کا علم تمام آسمانوں اور زمین کو گھیرے

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ

ہوئے ہے اور ان دونوں کی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

حفاظت اسے نہیں تھکاتی ۔ وہ بلند مرتبہ اور

الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي

عظمتوں والا ہے ۔ دین میں کسی طرح کا جبر

الدِّيْنِ ۟ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

نہیں ہے ۔ بے شک ہدایت گمراہی سے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

علیحدہ ہوکر نمایاں ہوگئی ہے ۔ جو شخص

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

طاغوت کا منکر بن کر اللہ پر ایمان لے آئے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

وہ یقیناً ایسی مضبوط رسی کو تھامنے

الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ

والا ہے کہ جو کبھی نہیں ٹوٹے گی ۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ

اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ۔ اللہ

وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

ایمان لانے والوں کا سرپرست ہے ۔ وہ ان کو اندھیروں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط

سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ

اور جو کافر ہو گئے ان کا سرپرست طاغوت

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

ہے جو ان کو نور کی روشنی سے نکال کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ

اندھیروں میں لے جاتا ہے ۔ یہی آگ کے ساتھی

اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا

ہیں ۔ اور یہ ہمیشہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ○ ع

رہیں گے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

وسعتِ رزق اور ادائے قرض کیلئے

اِس سلسلے میں کتبِ اعمال میں بہت زیادہ روایات موجود ہیں، مگر ہم یہاں صرف چند مستند روایات بیان کر رہے ہیں :

(۱) اگر آپ کو اپنے کاروبار میں خیر و برکت درکار ہو تو ایک سُوتی پارچہ پر سورۂ فاطر[۳۵] کی آیات نمبر ۲۹ و ۳۰ کو لکھ کر اپنے مالِ تجارت میں رکھئے۔ انشاء اللہ تجارت میں ترقی ہوگی۔ آیات یہ ہیں :

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ

یہ لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں

اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

نماز قائم کرتے ہیں ۔ اور

اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

ہمارے عطا کردہ مال میں سے چھپ کر

وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً

اور ظاہر ہو کر خرچ کرتے ہیں۔ پس وہ اِس امر کے مستحق ہیں کہ انکی تجارت

لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ

کبھی تباہ نہ ہو۔ تاکہ وہ پروردگارِ عالم کے

اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ

فضل و کرم سے پوری طرح فیض یاب

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

ہوں۔ بے شک وہی بخشنے والا قابلِ شکر ہے۔

(۲) خاتم النبیین سید المرسلین رحمۃٌ للعالمین، رسولِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اُس پر رزق کے دروازے کھل جائیں۔ اسے قرضوں سے نجات ملے، اور مالِ دنیا وافر مقدار میں ہاتھ آئے۔ نیز وہ نظرِ خلائق میں قابلِ عزت و احترام بھی ٹھہرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ نمازِ پنجگانہ میں ہر نماز کے اختتام پر سورۂ عمران۳ کی چھبیسویں اور ستائیسویں آیات کے وِرد کو اپنا معمول بنالے۔ یہ آیاتِ مبارکہ یہاں نقل کی جارہی ہیں:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

(اے رسولؐ) کہیئے کہ اے اللہ تو تمام املاک کا مالکِ حقیقی ہے۔

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ

تو جسے چاہتا ہے مُلک عطا کرتا ہے، اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ

جس سے چاہتا ہے مُلک واپس چھین لیتا ہے۔

وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ

اور جسے چاہتا ہے عزت سے نوازتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل

مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

بنا دیتا ہے۔ ہر خیر و نیکی پر تجھ کو مکمل اختیار ہے اور تجھ ہی کو

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ

ہر شئے پر مکمل قدرت حاصل ہے۔ تو وہ ہے کہ

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ

جو رات کو دن اور دن کو رات میں

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَ تُخْرِجُ

تبدیل کرتا ہے۔ اور تو ہی مُردہ سے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ

زندہ کو اور زندہ سے مُردہ کو پیدا کرتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَ تَرْزُقُ

اور جسے تو چاہتا ہے بغیر حد و حساب

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

رزق عطا فرماتا ہے ؞

اِن آیۂ مُبارکہ کی تلاوت کے فوراً بعد یہ دُعا پڑھے :

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

اے دنیا و آخرت میں رحم فرمانے والے

وَ رَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مِنْهُمَا مَنْ

تو دنیا و آخرت میں سے جسے جو چاہتا ہے

تَشَاءُ وَ تَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ

دیتا ہے اور جسے جو نہیں چاہتا نہیں دیتا ہے

تَشَاءُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

پس! (حضرات) محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ

اور مجھے قرضوں و تنگیوں سے نجات دے ؞

(۳) قرضوں سے نجات، رزق میں فراوانی نیز خوشحالی و فراخی اور تمام اُمور میں کامیابی و کامرانی کے لئے نمازِ پنجگانہ کے بعد سُورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو اپنائیے اور ان کا وِرد اپنا معمول بنا لیجئے انشاء اللہ تمام اقسام کے مصائب سے نجات حاصل ہوگی اور رزق کے دروازے وہاں سے کھُلیں گے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ اور اگر ان آیات کو لکھ کر مکان یا مقامِ تجارت پر نمایاں جگہ آویزاں کرے تو خیر و برکت کا مُوجب ہو اور ہر نقصان سے محفوظ رہے۔

آیات یہ ہیں :

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

رسولؐ ہر اس بات پر ایمان لائے جو ان کے رب کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

سے ان پر نازل ہوئی تھی اور تمام

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ

مومنین بھی۔ خدا، فرشتوں، آسمانی کتابوں

وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اور رسولوں پر ایمان لائے۔ کہتے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ قَالُوْا

یں سے کسی میں فرق نہیں کرتے۔ اور کہتے

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ

ہیں کہ ہم نے سُنا اور اطاعت کی۔ بس! تو ہمیں بخش دے

رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا

اے ہمارے پروردگار اور ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور بلاشک

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط

خدا کسی کو اس کی قوّت برداشت سے زیادہ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا

تکلیف نہیں دیتا۔ اور ہر ایک کو اس کے نیک و بد

مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

کاموں کا بدلہ ملے گا۔ اے پروردگار عالم

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا

تو ہماری خطاؤں سے درگذر فرما۔ ہمیں ان

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

آزمائشوں میں مت ڈال جن میں تو نے ہم سے

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

پہلوں کو ڈالا تھا

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

اے پروردگار ہمیں ایسے بار کے

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة

اٹھانے سے محفوظ رکھ جو ہماری قوّت سے باہر ہو۔

وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ

اور ہم سے درگذر فرما۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ پس! تو ہی

مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

ہمارا آقا و مولا ہے۔ ہمیں قوم کافرین پر فتح و

الْكٰفِرِيْنَ ۝ سُوْرَۃ بقرہ آیات ۲۸۵/۲۸۶

نصرت عطا فرما ؂

اِس عمل کو جب نمازِ پنجگانہ میں شروع کرے تو دن بھر

چلتے پھرتے وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْن کثرت سے پڑھتا رہے۔

اِنشاء اللہ رزق میں اضافہ ہوگا ؛

اسمِ اعظم

یہ ایک ایسا اسم ہے کہ جس کی عظمتوں کا اندازہ کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہے اور اس اسم کو مختلف انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا ہر اسم اسمِ اعظم ہے۔ اور اللہ کے کسی بھی نام کو صغیر نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ ہر انسان اور ہر مقصد کیلئے اسمِ اعظم علیحدہ علیحدہ مقرر ہے۔

یہ روایت ہم تک حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پہونچی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی پریشان حال ہو۔ اور اس پر ہر طرف سے خیر و برکت کے دروازے بند ہو چکے ہوں۔ مایوسیاں اس کا مقدر بن چکی ہوں نیز وہ اپنا مقصد جلد حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے نام کے اعداد بحسابِ ابجد نکالے اور ان ھی اعداد کی مُناسبت سے اللہ کے اسمائے حُسنہ میں سے کوئی اسم منتخب کرے۔ اگر ایک اسم اعداد کے مُطابق نہ ملے تو دو یا تین اسماء جمع کرلے اور اِن اسماء کو ہر نماز (نماز پنجگانہ) کے بعد اِن اعداد کے مُطابق وِرد کرے۔ بہتر ہے کہ وِرد کے لئے اسماً جمالی کا انتخاب کرے اور اسمائے جلالی سے حتی المقدور اجتناب برتے۔ نیز جس مقصد کے لئے عمل شروع کرے اُسی کے مُطابق اسماء اختیار کرے۔ مثلاً رزق کے لئے یارازقُ اور حصُولِ علم کے لئے یاعالم وغیرہ کہے۔ مثال یہ ہے۔

۱:۔ نام عامل : محمد علی۔

محمد = ۹۲ + علی = ۱۱۰ = ۲۰۲

اسم ربّانی

رب = ۲۰۲

پس ہر نماز کے بعد " یَا رَبُّ " ۲۰۲ مرتبہ کہے۔

۲:۔ نام عامل = اشرف علی

اشرف۔ ۵۸۱ + علی = ۱۱۰ = ۶۹۱

اسماء ربّانی

مومنُ ۱۳۶ + مجیبُ ۵۵ + متینُ ۵۰۰ : ۶۹۱

چنانچہ اشرف علی ہر نماز کے بعد ۶۹۱ مرتبہ کہے۔

" یَا مُجِيْبُ يَا مُؤْمِنُ يَا مَتِيْنُ "

مومنین کی آسانی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ذیل میں حروف کے اعداد اور اسماً ربّانی معہ اعداد درج کئے جا رہے ہیں۔

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اعداد اسماء ربّانی

	اسماء	اعداد		اسماء	اعداد
۱	اَحَدٌ	۱۳	۱۵	حَمِیدٌ	۶۲
۲	وَاجِدٌ	۱۴	۱۶	وَکِیلٌ	۶۶
۳	وَهَّابٌ	۱۴	۱۷	حَکَمٌ	۶۸
۴	حَیٌّ	۱۸	۱۸	بَاسِطٌ	۷۲
۵	وَاحِدٌ	۱۹	۱۹	جَلِیلٌ	۷۳
۶	هَادِیٌ	۲۰	۲۰	حَکِیمٌ	۷۸
۷	وَدُودٌ	۲۰	۲۱	بَدِیعٌ	۸۶
۸	اَوَّلٌ	۳۷	۲۲	حَلِیمٌ	۸۸
۹	وَلِیٌّ	۴۶	۲۳	مَلِکٌ	۹۰
۱۰	وَالِیٌ	۴۷	۲۴	عَزِیزٌ	۹۴
۱۱	مَاجِدٌ	۴۸	۲۵	عَدْلٌ	۱۰۴
۱۲	مُجِیبٌ	۵۵	۲۶	حَقٌّ	۱۰۸
۱۳	مَجِیدٌ	۵۷	۲۷	عَلِیٌّ	۱۱۰
۱۴	بَاطِنٌ	۶۲	۲۸	بَاقِیٌ	۱۱۳

	اسماء	اعداد		اسماء	اعداد
۲۹	جَامِعٌ	۱۱۴	۴۸	مَالِکُ الْمُلْکِ	۲۱۲
۳۰	قَوِیٌّ	۱۱۶	۴۹	بَارِیٌ	۲۱۳
۳۱	مُعِزٌّ	۱۱۷	۵۰	کَبِیرٌ	۲۳۲
۳۲	مُعْطِیٌ	۱۲۹	۵۱	نُورٌ	۲۵۶
۳۳	لَطِیفٌ	۱۲۹	۵۲	رَحِیمٌ	۲۵۸
۳۴	سَلَامٌ	۱۳۱	۵۳	کَرِیمٌ	۲۷۰
۳۵	صَمَدٌ	۱۳۴	۵۴	رَؤُفٌ	۲۸۷
۳۶	مُؤْمِنٌ	۱۳۶	۵۵	صَبُورٌ	۲۹۸
۳۷	وَاسِعٌ	۱۳۷	۵۶	بَصِیرٌ	۳۰۲
۳۸	مُهَیْمِنٌ	۱۴۵	۵۷	قَادِرٌ	۳۰۵
۳۹	عَلِیمٌ	۱۵۰	۵۸	رَازِقٌ	۳۰۸
۴۰	قَیُّومٌ	۱۵۶	۵۹	رَقِیبٌ	۳۱۲
۴۱	عَفُوٌّ	۱۵۶	۶۰	شَهِیدٌ	۳۱۹
۴۲	قُدُّوسٌ	۱۷۰	۶۱	مُصَوِّرٌ	۳۳۶
۴۳	سَمِیعٌ	۱۸۰	۶۲	رَافِعٌ	۳۵۱
۴۴	نَافِعٌ	۲۰۱	۶۳	تَوَّابٌ	۴۰۹
۴۵	رَبٌّ	۲۰۲	۶۴	فَتَّاحٌ	۴۸۹
۴۶	بَرٌّ	۲۰۲	۶۵	مَتِینٌ	۵۰۰
۴۷	مُقْسِطٌ	۲۰۹	۶۶	رَشِیدٌ	۵۱۴

	اسماء	اعداد		اسماء	اعداد
۶۷	شَکُوْرٌ	۵۲۶	۷۳	عَظِیْمٌ	۱۰۲۰
۶۸	وَارِثٌ	۷۰۷	۷۴	غَنِیٌّ	۱۰۶۰
۶۹	خَالِقٌ	۷۳۱	۷۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام	۱۱۰۰
۷۰	مُقْتَدِرٌ	۷۴۴	۷۶	مُغْنِیٌّ	۱۱۰۰
۷۱	خَبِیْرٌ	۸۱۲	۷۷	ظَاهِرٌ	۱۱۰۶
۷۲	حَفِیْظٌ	۹۹۸	۷۸	غَفَّارٌ	۱۲۸۱
۷۹	غَفُوْرٌ	۱۲۸۶			

اعتراف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ، میں نے وظائف القرآن میں تمام سورتوں کو حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ تمام اغلاط سے انشاء اللہ پاک ہے۔

(دستخط) حاکم الدین رحمانی

اِضافات

سُورۂ حشر

سُورۂ مُنافِقون

فوائد
سورۂ حشر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چار رکعت نماز حاجت بجالائے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ مبارکہ حشر پڑھے اور نماز تمام کرکے خدا سے اپنی حاجت طلب کرے تو خدا اس کے مطلب کو پورا کرے گا۔

جو شخص اس سورہ کو کسی شیشے کے برتن میں لکھ کر آبِ طاہر سے دھوکر پیئے تو ذکاوت زیادہ ہوگی اور نسیان ختم ہوجائے گا۔

جو شخص اِس سورۂ مبارکہ کو شبِ جمعہ میں پڑھے تو صبح تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

فوائد
سورۂ منافقون

آشوبِ چشم اور ہر قسم کے درد اور دنبل میں سورۂ مبارکہ منافقون کی تلاوت کرنا مفید و نافع ہے۔

آیاتها ۲۴ سُوْرَةُ الْحَشْرِ رکوعها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب)

فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب

الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ

حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہلِ کتاب

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

(بنی نضیر) کو پہلے حشر (جلائے وطن) میں ان کے گھروں

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ

سے نکال باہر کیا۔ (مسلمانو!) تم کو تو وہم بھی نہ تھا

اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ

ان کو خدا (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر جہاں سے انھیں خیال بھی

حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ

نہ تھا خدا نے ان کو آلیا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ

کا) رعب ڈال دیا کہ وہ لوگ خود اپنے ہاتھوں سے اور

بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا

مومنین کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھوں کو اجاڑنے لگے تو اے

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ

آنکھ والو عبرت حاصل کرو۔ اور خدا نے ان کی قسمت میں

عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ

جلاوطنی نہ لکھا ہوتا تو ان پر دنیا میں بھی (دوسری طرح)

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳

عذاب کرتا اور آخرت میں تو ان پر جہنم کا عذاب ہے ہی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

اور یہ اس لیے کہ ان لوگوں نے خدا اور رسول کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جس نے خدا کی مخالفت کی تو (یاد رکھو کہ) خدا بڑا سخت عذاب

الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ

دینے والا ہے۔ (مومنو!) کھجور کا درخت جو تم نے کاٹ ڈالا

اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا

یا جوں کا توں ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو خدا ہی

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

کے حکم سے، اور مطلب یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے

وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ

(تو) جو مال خدا نے اپنے رسولؐ کو ان لوگوں سے بے لڑے دلوا دیا

فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ

اس میں تمھارا حق نہیں کیونکہ تم نے اس کے لئے کچھ دوڑ دھوپ

وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ

تو کی نہیں نہ گھوڑوں سے اور نہ اونٹوں سے مگر خدا اپنے پیغمبروں

رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

کو جس پر چاہتا ہے غلبہ عطا فرماتا ہے اور خدا ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ

قادر ہے ۔ تو جو مال خدا نے اپنے رسولؐ کو دیہات

عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

والوں سے بے لڑے دلوایا ہے وہ خاص خدا اور

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

رسولؐ اور (رسول کے) قرابت داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ

اور محتاجوں اور پردیسیوں کا ہے تاکہ

لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

جو لوگ تم سے دولتمند ہیں ہر پھر کر دولت انھی میں نہ

مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ

رہے ۔ ہاں جو تم کو رسولؐ دے دیں وہ لے لیا کرو

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا

اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور خدا سے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧

ڈرتے ہو ۔ بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْ

(اس مال میں) ان مفلس مہاجروں کا (حصہ) بھی ہے جو اپنے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ

گھروں سے اور مالوں سے نکالے (اور الگ کیے) گئے (اور) خدا

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ

کے فضل اور خوشنودی کے طلب گار ہیں اور خدا کی اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اس کے رسولؐ کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے

الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ

(ایماندار) ہیں ۔ اور (ان کا بھی حصہ ہے) جو لوگ

وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (مدینہ) میں مقیم اور ایمان

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ

میں (مستقل) رہے اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ان سے محبت

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس کی اپنے دلوں میں کچھ غرض نہیں پاتے

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

اور اگرچہ اپنے اوپر تنگی ہی (کیوں نہ) ہو دوسروں کو اپنے نفس

بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

پر ترجیح دیتے ہیں اور جو شخص اپنے نفس کی

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩ ج

حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ اپنی دلی مرادیں پائیں گے

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور (ان کا بھی حصہ ہے) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور)

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

دعا کرتے ہیں کہ پروردگارا ہماری اور ان لوگوں کی جو ہم سے

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

پہلے ایمان لاچکے ہیں مغفرت کر اور مومنوں کی طرف سے

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہمارے دلوں میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے دے !

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ ع اَلَمْ

پروردگارا بیشک تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے۔ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ

تم نے ان منافقوں کی حالت پر نظر نہیں کی ۔ جو اپنے کافر

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

بھائیوں یعنی اہل کتاب سے کہا کرتے ہیں کہ اگر

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہیں تم (گھروں سے) نکالے گئے تو یقین جانو کہ ہم بھی

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

تمھارے ساتھ ضرور نکل کھڑے ہوں گے اور تمھارے بارے میں کبھی کسی کی

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط

اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ضرور تمھاری مدد کریں گے

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١١

مگر خدا بیان کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ج

اگر کفار نکالے بھی جائیں تو یہ منافقین ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ج

اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو ان کی مدد بھی نہ کریں گے

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف

اور اگر ان کی مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

پھر ان کو کہیں سے کمک بھی نہ ملے گی۔ (مومنو!) تمہاری

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ط

ہیبت ان کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٣

یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

یہ سب کے سب مل کر بھی تم سے (سر مکھ) نہیں لڑ سکتے مگر ہر

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط

طرف سے محفوظ بستیوں میں یا (شہر پناہ کی) دیواروں کی آڑ میں

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط تَحْسَبُهُمْ

ان کی آپس میں تو بڑی دھاک ہے کہ تم خیال کرو گے کہ

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ط

سب کے سب ایک (جان) ہیں مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝١٤ ج

یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ

اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے

اَلِيْمٌ ۝١٥ ج كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

درد ناک عذاب ہے۔ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ج فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ

کہ انسان کہتا رہا کہ کافر ہو جا، پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا

بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ

کہ میں تجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہان کے پروردگار سے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ

ڈرتا ہوں۔ تو دونوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں

اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ط

دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۷ يٰٓاَيُّهَا

اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے - اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

ایمان دارو خدا سے ڈرو اور

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ

ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

نے پہلے سے کیا بھیجا ہے - اور خدا سے ڈرتے رہو - بیشک جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے - اور ان لوگوں کے ایسے نہ ہو جاؤ

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ

جو خدا کو بھلا بیٹھے تو خدا نے انھیں ایسا کردیا کہ وہ اپنے آپ کو

اُولٰۗئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۹ لَا يَسْتَوِيْٓ

بھول گئے - یہی لوگ تو بدکردار ہیں - جہنمی اور جنتی

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ

کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰

جنتی ہی لوگ تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں -

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

تو تم دیکھتے کہ خدا کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

ہے - یہ مثالیں ہم لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے بیان

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱

کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں -

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا - وہی بڑا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۲۲ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

مہربان نہایت رحم والا ہے - وہی وہ خدا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں - (حقیقی) بادشاہ، پاک ذات،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

(ہر عیب سے) بری، امن دینے والا، نگہبان، غالب،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

زبردست، بڑائی والا - یہ لوگ جس کو (اس کا)

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

شریک ٹھہراتے ہیں اس سے پاک ہے - وہی خدا، (تمام چیزوں کا) خالق،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

موجد، صورتوں کا بنانے والا، اسی کے اچھے اچھے نام

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

ہیں - جو چیزیں سارے آسمان و زمین میں ہیں سب

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

اسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے -

آیاتہا ۱۱ | سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ | رکوعها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

★ شروع نام سے اللہ کے جو بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ★

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا

(اے رسول ﷺ!) جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو

نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ

کہتے ہیں کہ ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً خدا کے رسول ہیں، اور

اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

خدا بھی جانتا کہ تم یقینی اس کے رسول ہو

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

مگر خدا ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافقین (اپنے اعتقاد کے لحاظ سے)

لَكٰذِبُوْنَ ۝١ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

ضرور جھوٹے ہیں - ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

رکھا ہے تو (اسی کے ذریعے سے لوگوں کو) خدا کی راہ سے روکتے ہیں

إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾

بیشک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں برُے ہیں -

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا

یہ اس سبب سے کہ (ظاہر میں) ایمان لائے پھر کافر ہوگئے

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

تو ان کے دلوں پر (گویا) مُہر لگادی گئی ہے تو اب یہ

يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

سمجھتے ہی نہیں اور جب تم ان کو دیکھو گے تو (تناسبِ اعضاء

أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ

کی وجہ سے) ان کا قدوقامت تمھیں بہت اچھا معلوم ہوگا، اور اگر گفتگو کریں گے

لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ

تو ایسی کہ تم توجہ سے سُنو (مگر عقل سے خالی) ، گویا دیواروں سے لگائی ہوئی

مُسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ

بیکار لکڑیاں ہیں ہر چیخ کی آواز کو سمجھتے ہیں کہ

عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ

ان ہی پر آپڑی ، یہ لوگ (تمھارے) دشمن ہیں تم ان سے بچے رہو

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾

خدا انھیں مار ڈالے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں -

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہؐ تمھارے واسطے

لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ

مغفرت کی دُعا کریں تو وہ لوگ اپنے سر پھیر لیتے ہیں

وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ

اور تم ان کو دیکھو گے کہ تکبّر کرتے ہوئے منہ

مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

پھیر لیتے ہیں - تم ان کی مغفرت کی

أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

دُعا مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر

لَهُمْ ۖ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ

ہے ، (کیوں کہ) خدا تو انھیں ہرگز بخشے گا نہیں

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

خدا تو ہرگز بدکاروں کو منزلِ مقصود تک نہیں

الْفٰسِقِيْنَ ⑥ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

پہنچایا کرتا - یہ وہی لوگ تو ہیں جو (انصار سے)

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

کہتے ہیں کہ جو (مہاجرین) رسولِ خداؐ کے پاس رہتے ہیں ان پر

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ

خرچ نہ کرو یہانتک کہ یہ لوگ خود تتر بتر ہوجائیں ، حالانکہ

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

سارے آسمان و زمین کے خزانے خدا ہی کے پاس ہیں مگر

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦

مُنافِقین نہیں سمجھتے ۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى

یہ لوگ تو کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ

الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

پہنچے تو عزّت دار (لوگ خود) ذلیل (لوگوں) کو ضرور نکال

الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ

باہر کردیں گے ، حالانکہ عزّت تو خاص خدا اور اس کے رسولؐ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور مومنین کے لیے ہے مگر مُنافقین

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہیں جانتے اے ایمان دارو !

اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ

تمھارے مال اور تمھاری اولاد

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ

تم کو خُدا کی یاد سے غافل نہ کردے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو ایسا کرے گا تو وہی گھاٹے میں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨ وَاَنْفِقُوْا مِنْ

رہیں گے - اور ہم نے جو کچھ تمھیں

مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

دیا ہے اس میں سے قبل اس کے (خُدا کی راہ میں)

يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ

خرچ کرڈالو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس کی نوبت نہ آئے

رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ

کہا) کہنے لگے کہ پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت

قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنْ

اور کیوں نہ دی تاکہ خیرات کرتا اور نیکو کاروں

مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ

سے ہو جاتا ۔ اور جب کسی کی

اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا ؕ

مؤت آجاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا

وَ اللّٰہُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ۔

آفتابِ خلافت
مسئلہ خلافت
اور
عقیدۂ امامت
مُصنّف